عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

جلد ۵ شمارہ ۳۲

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

ملت اسلامیہ کا بین الاقوامی جریدہ

حکمرانوں کی قادیانیت نوازی کا بھانڈا اب پھوٹ چکا ہے

غدارانِ تحریکِ ختمِ نبوت کا انجام

مسٹر انگلینڈ میں مسلمانوں کی جرأت ایمانی کا مظاہرہ

مخلصانہ اپیل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ۴۰ سال سے دنیا بھر میں قادیانی ارتداد کا تعاقب کر رہی ہے بالخصوص پاکستان میں تین عظیم الشان تحریکیں چلائی جن میں ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے ہزاروں مسلمانوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا لاکھوں مسلمانوں نے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔

الحمد للہ تحریک کامیاب ہوئی اور ملت اسلامیہ کا سو سالہ مسئلہ حل ہوا۔ قادیانی آئینی طور پر غیر مسلم قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب قادیانیوں کو دنیا کے کسی حصے میں مسلمان نہیں سمجھا جاتا ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کے بعد قادیانیوں نے بڑی تعداد میں یورپ کا رخ کیا۔

پاکستان میں قادیانیوں پر ظلم وستم کے افسانے گھڑے گئے، اور عالمی ابلاغ عامہ کو گمراہ کیا گیا جس پر اقوام متحدہ کی خصوصی کمیٹی نے ان کے حق میں قرارداد منظور کی ایک ماہ قبل امریکی سینٹ نے ان کی حمایت میں قرارداد منظور کی اور ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کو ظلم قرار دیا۔ حال ہی میں انٹرنیشنل جیورسٹس کے ارکان نے پاکستان کا دورہ کیا ان قادیانیوں نے انکو اپنی مظلومیت کی داستانیں سنائیں، جس پر مجلس کے قائدین نے فیصلہ کیا کہ قادیانیوں کی ملک میں دہشت گردی کے بارے میں ایک مکمل اور جامع رپورٹ تیار کی جائے تاکہ یہ واضح کیا جاسکے کہ پاکستان میں ۸ کروڑ کی مسلمان آبادی مظلوم ہے یا ایک لاکھ ۴۰ ہزار آبادی کی اقلیت (یہ اعداد و شمار قومی اسمبلی کی رپورٹ کے ہیں) مظلوم ہے وہ اقلیت جس نے مسلمانوں کے نبی آخر الزمانؐ کی نبوت پر ڈاکہ ڈالا۔ برصغیر میں انگریزی سامراج کے سایے تلے پروان چڑھنے والے اس فتنہ نے پاکستان میں قتل و غارتگری کا بازار کہاں کہاں گرم کیا۔

اس ضمن میں

آپ اپنا دینی فریضہ انجام دیتے ہوئے اپنے گاؤں، قصبہ، تحصیل، شہر، ضلع میں قادیانیوں کی دہشت گردی کے واقعات جس میں قتل اقدام قتل، اغواء اور لڑائی جھگڑا شامل ہو اس کی اطلاع کریں، ممکن ہو تو ایف آئی آر کی فوٹوسٹیٹ یا واقعہ کی اخباری خبر کا تراشہ (اگر خبر کسی اخبار یا رسالہ میں شائع ہوئی ہو) منسلک کریں۔

اگر یہ نہ ہو تو ہمیں واقعہ کی اطلاع کردیں، مجلس اپنے طور پر مزید معلومات حاصل کرلے گی۔ یہ اطلاعات مندرجہ ذیل پتہ پر دیں۔

فون ملتان ۶۵۳۳۸ / ۴۰۹۷۸

مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

ہفت روزہ
ختم نبوۃ
کراچی

شمارہ نمبر ۳۲ | ۲۲ تا ۲۸ جمادی الاول ۱۴۰۷ھ مطابق ۲۳ تا ۲۹ جنوری ۱۹۸۷ء

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہٗ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبہ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی
فون: ۷۱۱۹۷۱

سالانہ چندہ

سالانہ /۱۰۰ روپے — ششماہی /۵۵ روپے
سہ ماہی /۳۰ روپے — فی پرچہ /۲ روپے

بدل اشتراک
برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ، ویسٹ انڈیز	۴۲۵ روپے
افریقہ	۳۷۵ روپے
یورپ	۳۷۵ روپے
وسطی ایشیا	۳۷۵ روپے
جاپان، ملائشیا	۳۷۵ روپے
سنگاپور	۳۷۵ روپے
چائنا	۳۷۵ روپے
فی جی، نیوزی لینڈ	۳۷۵ روپے
آسٹریلیا	روپے
عربی ممالک	روپے

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب ۔ پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود انور یوسف صاحب ۔۔۔ برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب ۔۔۔ بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب مسعود عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب ۔۔۔ جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب ۔۔۔ برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب ۔۔۔ کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب ۔۔۔ فرانس

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد	محمد صادق صدیقی
گوجرانوالہ	حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ	ایم عبدالرحیم شاکر گڑھ
مری	قاری محمد اسد اللہ عباسی
بہاولپور	محمد اسماعیل شجاع آبادی
جھنگ/ چوک کوٹ	حافظ غلام مصطفےٰ قاسمی
ربوہ	شبیر احمد عثمانی
ٹنڈو آدم	محمد راشد مدنی
پشاور	مولانا نور الحق نور
لاہور	طاہر رزاق، مولانا کرم بخش
مانسہرہ	سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد	مولوی فقیر محمد
لیہ	حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسماعیل خان	محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان	فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ/ ننکانہ	محمد متین خالد
ملتان	عطاء الرحمان
سرگودھا	حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد سندھ	نذیر احمد بلوچ
گجرات	چوہدری محمد طیب

بیرون ملک نمائندے

قطر	قاری محمد اسماعیل رشیدی
امریکہ	چوہدری محمد شریف نکودری
دوبئی	قاری محمد اسماعیل
ابوظہبی	قاری وصیف الرحمٰن
لائبیریا	ہدایت اللہ
بارباڈوس	اسماعیل قاضی
کینیڈا	آفتاب احمد
ٹرینیڈاڈ	اسماعیل ناخدا
برطانیہ	محمد اقبال
اسپین	راجہ حبیب الرحمان
ڈنمارک	محمد ادریس
ناروے	میاں اشرف باوید
افریقہ	محمد زبیر افریقی
ماریشس	محمد اخلاص احمد
ری یونین فرانس	عبدالرشید بزرگ
بنگلہ دیش	محی الدین خان

ایڈیٹر و پبلشر: عبدالرحمان یعقوب باوا ۔۔۔ طابع: کلیم الحسن نقوی ۔۔۔ مطبع: انجمن پریس ۔۔۔ مقام اشاعت: ۲۰/ر اے سائرہ مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی

مسلمانوں کی جرأت ایمانی سے لسٹر انگلینڈ میں ایک مقام پر قادیانیوں کو جمعہ پڑھنے سے روک دیا گیا!

لسٹر (انگلینڈ) رپورٹ محمد علی اختر شہر کی جامع مسجد کے علاقے میں کئی مہینوں سے قادیانی نماز ادا کرتے رہے مسلمانوں کو اس کا متعلق علم نہ تھا یہاں مرزائی عبادت کرتے تھے وہ جگہ انہوں نے کرایہ پر کونسل سے حاصل کی تھی تقریباً آٹھ ماہ کے بعد ہمارے چند مسلمان جو ملازمت کی وجہ سے نماز جمعہ اول وقت میں ادا کرنے لگے تھے انہیں بھی کونسل کی طرف سے وہی جگہ ملی جو قادیانیوں کو ملی تھی۔ البتہ مرزائی اوپر کی منزل میں پڑھتے تھے اور مسلمان نیچے پڑھتے تھے چند دنوں کے بعد جب ان دوستوں کو احساس ہوا کہ یہاں قادیانی بھی آتے ہیں تو انھوں نے جامع مسجد کے امام صاحب کو اس کی اطلاع دی امام صاحب نے پچھلے جمعہ کو چند دوستوں اور نوجوانوں کو بھیجا جو نوجوان وہاں پہنچے اور قادیانیوں سے بحث ہوتی رہی اور بحث جھگڑے کی صورت اختیار کر گئی قریب تھا کہ لڑائی ہو جائے لیکن میں مرزائیوں نے کہا کہ آئندہ جمعہ کو مل بیٹھ کر گفتگو کریں گے لیکن مرزائیوں نے ڈر کے مارے دوسرا جمعہ آنے سے قبل پولیس کو اطلاع کر دی پولیس کے بڑے انسپکٹر نے جمعرات کو دو تین مسلمانوں کو طلب کیا۔ جن میں احقر بھی شامل تھا۔ انسپکٹر سے ایک گھنٹہ گفتگو جاری رہی اس نے پوچھا تم کیا چاہتے ہو؟ مسلمانوں نے کہا کہ مرزائی ہمارے مذہب کا نام استعمال کرنا بند کر دیں۔ ہماری عبادتوں کی طرح اپنی عبادات کا نام رکھنا چھوڑ دیں۔ نیز ہمارے علاقے میں جمعہ پڑھنا بھی بند کر دیں کہ ہم مسلمانوں کی غیرت اس کو برداشت نہیں کر سکتی تمام گفتگو میں پولیس کا ایک ہی موقف رہا کہ یہ آزاد ملک ہے مسلمانوں نے کہا کہ اگر یہی بات ہے تو پھر مسلمانوں کو آنا ہو گا کسی طرح جان کی پرواہ کئے بغیر یہاں ہم حاضر ہیں یہاں کی سخت سے سخت سزا قید خانہ ہے جب کہ ختم نبوت کی خاطر مسلمانوں کا بچہ بچہ اپنی جان کو ہتھیلی میں لئے حاضر ہے۔ آخر میں پولیس انسپکٹر نے کہا کہ کل جمعہ کو آپ لوگ وہاں قادیانیوں کے پاس نہ جائیں مسلمانوں نے کہا کہ ہم اس صورت میں نہ جائیں گے کہ قادیانی بھی وہاں نماز پڑھنے نہ آئیں اس نے کہا کہ ٹھیک ہے میں قادیانیوں سے بات کرتا ہوں اور رات آٹھ بجے فون پر اطلاع کرتا ہوں رات آٹھ بجے کے بعد انسپکٹر کا فون موصول ہوا کہ قادیانی کل جمعہ میں جانے کے لئے نہایت مصر ہیں اور کافی مقدار میں آنے کی سوچ رہے ہیں مسلمانوں نے کہا تو پھر ہم بھی تیار رہتے ہیں۔ پولیس نے فون پر یہ بھی بتایا کہ پولیس بھی بڑی تعداد میں ان کی حفاظت کے لئے پہنچ رہی ہے دوسرا جمعہ آ پہنچا نوجوان مجاہد تیار ہو رہے ہیں کہ آج مرزائیوں کا جمعہ بند کر کے رہیں گے چنانچہ جمعہ کے وقت وہاں پہنچے۔ جمعہ کی نماز نیچے کی منزل میں ادا کی نماز کے بعد ایک دم مسلمانوں کا لشکر جرار نعرے لگاتا ہوا باہر نکلا لیکن مرزائیوں کو پولیس کا پورا پورا تحفظ حاصل تھا جس کی وجہ سے اُن تک نہ پہنچ سکے پولیس نے دو مسلمان نوجوانوں کو نعرے لگانے پر گرفتار کر لیا جس پر مسلمانوں کے ایمانی جوش میں حرکت آ گئی۔ لیکن پھر بھی جوش کو قابو میں رکھا گیا مرزائی اپنی عبادت کر کے پولیس کی حفاظت میں گھر تک پہنچے ہمارے دو نوجوان گرفتار ہوئے رات گئے تک نہیں چھوڑا گیا پھر کوئی کوشش کرنے پر اس شرط پر رہا کیا گیا کہ ان پر مقدمہ چلے گا۔ جو جنوری کے پہلے ہفتے میں ہے دوسرے دن اخبار میں بھی گرفتاری کی خبر شائع ہو گئی اس کے بعد مسلمانوں میں کافی جوش و خروش رہا اور تمام مسلمان متفق رہے کہ کسی نہ کسی طرح مرزائیوں کو ختم کرنا ہے۔ الحمد للہ بعد از اں کوششیں جاری رہیں۔ چنانچہ جمعرات کو پولیس والوں اور کونسل والوں سے میٹنگ ہوئی اور آخر کار انہیں فیصلہ کرنا پڑا کہ آئندہ کل سے مرزائی وہاں نماز جمعہ ادا نہیں کریں گے الحمد للہ مسلمانوں کی ایمانی غیرت زندہ ہے۔

دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رحیم یار خان کی تعمیر تیزی سے جاری ہے

صادق آباد (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع رحیم یار خان کے دفتر کی تعمیر تیزی سے جاری ہے اب تک پہلی منزل پر چھت پڑ چکی ہے اور دوسری منزل کی تعمیر کے لئے کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ ضلعی دفتر شہر کے پُر رونق علاقہ مرکز روڈ پر واقع ہے۔ دفتر کا سنگ بنیاد قطب الاقطاب پیر طریقت امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنے دست مبارک سے نصب فرمایا تھا دفتر کے لئے پلاٹ میونسپل کمیٹی رحیم یار خان نے دیا ہے جس کے لئے میونسپل کمیٹی کے چیئرمین میاں عبدالخالق و تمام اراکین بلدیہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ دفتر کی تعمیر کے لئے مجاہد ختم نبوت قاری حماد اللہ شفیق ضلعی مبلغ مولانا احمد بخش مجاہد و مولانا عبدالرؤف ربانی قاری عمر فاروق عباسی قاری امداد اللہ مولانا عبدالصبور خان ڈاہر و دیگر کارکنان عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع رحیم یار خان مجاہد ملت حضرت مولانا غلام ربانی صاحب کی سرپرستی میں دن رات مصروف ہیں۔ احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔

مولانا عبدالرحیم کو رہا کیا جائے!

حیدرآباد (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت باندھی ضلع نواب شاہ کے امیر مولانا عبدالرحیم کو گرفتار کر لیا گیا واقعات کے مطابق باندھی میں مرزائی خاصی تعداد میں آباد ہیں جن سے مولانا کو خطرہ رہتا تھا۔ اس لئے انہوں نے اپنا اسلحہ کا لائسنس بنوایا اور اپنی بندوق ہر وقت اپنے ساتھ رکھتے تھے ایک دن مدرسہ کے ایک طالبعلم نے مولانا کی بندوق سے چھیڑ چھاڑ کی تو وہ اتفاقاً چل گئی جس سے وہ طالب علم موقعہ پر ہی جاں بحق ہو گیا جس پر وہاں کے قادیانیوں کی انگیخت پر مولانا کو گرفتار کر لیا۔ مولانا تاج محمد ناہیوں اور طالب علم راہنما عطاء المحسن محمد آدم جانڈیو نے مولانا کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

قادیانیوں کا ہر محاذ پر تعاقب کریں

قاری محمد رحیم

ٹنڈو غلام علی (نمائندہ ختم نبوت) قاری محمد رحیم نے ختم نبوت کے موضوع پر مکی مسجد حیدر نگر میں خطاب فرمایا آپ نے اپنے بیان میں کہا کہ قادیانی نہ صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت

پر ڈاکہ ڈالا ہے بلکہ آپ کی لخت جگر حضرت فاطمہؓ کے متعلق بھی بہت ہی خبیث بکواس کی ہے انہوں نے مسلمانوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ان قادیانیوں سے کوئی بھی غیور مسلمان عاشق رسول کسی بھی قسم کی خرید و فروخت بولنا بیٹھنا السلام علیکم وغیرہ نہ کرے کیونکہ یہ ہمارے محسن نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفےٰ کی ختم نبوت کے دشمن ہیں اور ہمارے پیارے ملک پاکستان کے غدار ہیں اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ان قادیانیوں کا ہر محاذ پر تعاقب کریں۔

سجاول میں ختم نبوت کا جلسہ

سجاول (رپورٹ) یہاں نوجوانوں کے زیر انتظام تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد جناب قادر بخش صاحب نے نعت رسول مقبول پیش کی۔ نعت کے بعد مولانا عبدالمجید انڈھڑ نے رد قادیانیت پر تقریر کی ان کے بعد شیخ الحدیث مولانا عبدالغفور قاسمی اور مولانا گل حسن نے خطاب فرمایا جنہوں نے مسلمانوں کو فتنۂ قادیانیت اور اس کی سازشوں سے آگاہ کیا۔

دین پوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور نے نبوت کی روشنی سے پوری دنیا کو منور کیا کانفرنس کی تیسری نشست بعد نماز عشاء منعقد ہوئی جس سے خطاب کرتے ہوئے قاری محمد حنیف صاحب نے کہا کہ محسن انسانیت کی زندگی مسلمانوں کے لئے اسوۂ حسنہ ہے مولانا عبدالکریم نے کہا کہ قرآن کریم سرور کونین کا زندہ معجزہ اور آپ کے اخلاق و اعمال کا مظہر ہے مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نظام شریعت کے نفاذ اور عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت کے لئے مخلص نہیں ہے کانفرنس سے مولانا محمد نواز صاحب مولانا خیراللہ صاحب مولانا عبدالرحمن صاحب جامی اور دیگر علماء کرام نے بھی خطاب کیا الحنیف اکیڈمی کے مرکزی مدیر اعلیٰ مولانا منظور احمد محمودی نے اپنے مہمانوں کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا اور چند قراردادیں پیش کی۔ ملک میں فوراً نظام شریعت کو نافذ کیا جائے گستاخ رسول کی سزا موت مقرر کی جائے۔ ملک میں قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے ضلع بہاولپور اچ شریف میں تعمیر ہونے والی قادیانیوں کی عبادت گاہ کی تعمیر کو روکا جائے۔ اسلم قریشی کیس میں مرزا طاہر کو ملک واپس بلا کر شامل تفتیش کیا جائے۔ کانفرنس میں مندوم پور، خیر پور، خان بیلہ، ڈیرہ اسمٰعیل خان اور دوسرے شہروں میں حال ہی میں ہونیوالے فسادات پر افسوس کا اظہار کیا گیا

پاکستان کی سلامتی اور تمام سازشوں کے خاتمہ کے لئے فتنہ قادیانیت کا استیصال ضروری ہے، حمادی

ٹنڈو آدم (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی شوریٰ کے رکن اور صوبہ سندھ مجلس عمل کے سربراہ علامہ حمادی نے صدر مملکت کی طرف سے دانشوروں کو مدعو کرنے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک میں جب تک قادیانی ہوں گے اس وقت تک نہ استحکام پاکستان ہو گا نہ ہی مسلمانان پاکستان کو چین نصیب ہو گا۔ یہ بات یہ ملک کی چالیس سالہ تاریخ شاہد ہے پاکستان کے ساتھ اور پاکستان کے بعد کتنے ملک آزاد ہوئے اور انہوں نے خوب ترقی کی مگر اس ملک کی بد قسمتی ہے یہ سب روز اول والا معاملہ ہے آج تک کسی منتخب یا مارشل لاء کی حکومت کو استحکام حاصل نہیں ہو سکا خطۂ ارض پر کوئی ایسا بد قسمت ملک نہ ہو گا جہاں پاکستان جیسی مار دھاڑ قتل و غارت گری اور اغوا ہوتے ہوں انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی لیڈر اور اسلامی تنظیموں کے سربراہ دو غلاپن چھوڑ کر فتنہ قادیانیت کا خاتمہ کا پروگرام بنائیں اور حکمران بھی اخلاص کے ساتھ اس سنگین فتنہ کو سمجھ کر اقدام کریں ورنہ ملک اور قوم کو شدید نقصان ہو گا اس لئے کہ قادیانیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کا نام ہے ایک اسلامی ملک میں یہ بات قابل صد افسوس ہے

ملک رب نواز ایڈووکیٹ چنیوٹ کو صدمہ

صادق آباد (رپورٹ نمائندہ ختم نبوت) مرکزی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مسلم کالونی میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں مولانا خدا بخش شجاع آبادی، قاری شبیر احمد عثمانی، شیخ منظور احمد، میر احمد شیخ لالی، چوہدری محمد رمضان، عبدالرحمن مبسم، قاری عبدالہادی، حافظ محمد یوسف، حکیم شیر محمد، مستری نیک محمد، چوہدری محمد شفیع، محمد اقبال قریشی اور دیگر حضرات نے شرکت کی اجلاس میں تحریک آزادی کے ایک مجاہد ملک اللہ دتہ صاحب کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی اور مرحوم کے صاحبزادے ملک رب نواز ایڈووکیٹ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا جامع مسجد محمدیہ ریلوے اسٹیشن پر بھی مرحوم کے لئے قرآن خوانی کی گئی۔

(قارئین سے بھی دعائے مغفرت کی درخواست ہے)

عالمی مجلس گوجرانوالہ کے راہنما حکیم عطاء اللہ کی وفات پر اظہار تعزیت

گوجرانوالہ (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنما اور روحانی امراض کے خاندانی معالج حکیم عطاء اللہ آف چک چٹھہ قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں انہیں مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔ ان کی تبلیغ سے کئی قادیانی مشرف بہ اسلام ہوئے اور چک چٹھہ کے مسلمان فتنہ قادیانیت سے آگاہ ہو کر اس کے مقابلہ پر سینہ سپر ہو گئے انہوں نے پسماندگان میں چار صاحبزادے خضر حیات، شوکت حیات، احسان اللہ اور ظفر اقبال

احمد پور شرقیہ میں محسن انسانیت کانفرنس میں علماء کی تقریریں

احمد پور شرقیہ: الحنیف اکیڈمی کے زیر اہتمام ہونے والی تاریخی محسن انسانیت کانفرنس بخیر و خوبی ختم ہو گئی۔ کانفرنس کی کارروائی قبل از جمعہ شروع ہوئی خطبہ جمعۃ المبارک نبیرۂ درخواستی مولانا انیس الرحمن صاحب درخواستی نے ارشاد فرمایا بعد از جمعہ کانفرنس کی دوسری نشست سے مولانا عبدالشکور صاحب

اور تین صاحبزادیاں چھوڑی ہیں۔ ان کی تبلیغ سے ان کی رحلت تک سے چند روز قبل چک میں غیر مسلم اقلیت قادیانیوں کے سربراہ حکیم عبدالعزیز کا لڑکا عبدالکریم قادیانیت سے تائب ہو کر مسلمان ہو گیا جس کا اسلامی نام عطاءالرحمن رکھا گیا ہے۔ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے راہنما مولانا منظور احمد چنیوٹی، ڈاکٹر غلام محمد اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنما حکیم عبدالرحمن آزاد، پیر محمد یوسف عثمانی اور چوہدری غلام نبی نے چک چٹھہ میں جا کر ان کے جانشین برادر اصغر حکیم رشید احمد سے ان کی رحلت پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی۔ دریں اثناء عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ کا ایک اجلاس حکیم عبدالرحمن آزاد کی صدارت میں ہوا جس میں حافظ عبدالماجد ایڈووکیٹ، پیر محمد یوسف عثمانی، مولانا خالد حسن مجددی، چوہدری غلام نبی، سید احمد حسین زید، حافظ محمد ثاقب اور حافظ احسان عبداللہ نے شرکت کی اور حکیم عطاءاللہ کے انتقال پر قرارداد تعزیت منظور کی۔

میں منعقدہ مشاورت ۔۔۔ درج ذیل قرارداد منظور کی گئیں۔ فیصل آباد کے چک نمبر ۲۱۳ و چک نمبر ۲۰۹ میں مسلمانوں کے قبرستان میں جو مرزائی مردے دفنائے گئے ہیں فوراً نکالے جاویں۔ مرزائیوں نے اپنی دکانوں مکانوں پر کلمہ طیبہ اور قرآنی آیات لکھی ہیں انہیں فوراً اتروایا جائے۔ مولانا اسلم قریشی کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔

ٹیپ ریکارڈ بند نہ ہوا تو حالات خراب ہونے کی ذمہ داری قادیانیوں پر ہوگی

سرگودھا میں مولانا اکرم طوفانی کی للکار، مرزائی نے ٹیپ ریکارڈ بند کر دیا۔

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) ختم نبوت چوک اقبال کالونی میں شبان ختم نبوت کے نوجوانوں کی ایک اہم اور بڑی بھرپور کارنر میٹنگ منعقد ہوئی جو تقریباً جلسہ کی شکل اختیار کر گئی۔ صوفی جلال الدین راہنما شبان ختم نبوت نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر تم نے قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کا نوٹس نہ لیا تو حالات کی ذمہ داری تم پر ہوگی۔ رحمان پورہ میں ایک مرزائی روزانہ تلاوت قرآن پاک ٹیپ ریکارڈ پر لگاتا تھا۔ چنانچہ مولانا محمد اکرم طوفانی نے ایک وارننگ دی کہ ہفتہ کا دن صرف قابل برداشت ہے اتوار کی صبح کو ہم نے خود ہی تلاوت کا احترام کمال کرنا ہوگا۔ اور کافر بے ایمان کی دکان پر تلاوت نہ ہوگی۔ سٹی انسپکٹر نے فوراً نوٹس لیا۔ اور تلاوت بند کر دی گئی۔ مولانا رحیم بخش نے مقامی انتظامیہ پر واضح کیا کہ اخبارات میں حکومت پنجاب کے وزیر اوقات کے بیانات کے بعد بھی مقامی انتظامیہ مرزائیوں کے عبادت خانے سے کلمہ محفوظ نہیں کر رہی۔ اور شبان کے نوجوانوں کا لاوا آخر کار بھڑکے گا اور حالات خراب ہو گئے تو ان کی تمام تر ذمہ داری مقامی انتظامیہ پر ہوگی۔ مولانا اکرم صاحب طوفانی نے مقامی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ خدا کے لئے جھوٹے وعدے کرنا چھوڑ دو۔ اور حضورؐ کے ساتھ سچا عشق و محبت اور عقیدت کا ثبوت فراہم کرتے ہوئے پہلی فرصت میں قادیانیوں کے معبد خانے سے کلمہ محفوظ کر لو۔ ورنہ انجام کی ذمہ داری تمام تر تم پر ہوگی۔

فورٹ عباس میں عظیم الشان سیرت کانفرنس

فورٹ عباس (نمائندہ ختم نبوت) مدرسہ عربیہ سراج العلوم فورٹ عباس کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان یک روزہ سیرۃ کانفرنس نہایت شان و شوکت سے منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں شرکت کے لئے لوگوں کی کثیر تعداد ٹرالیوں و ویگنوں بسوں کے ذریعے دور دراز دیہات سے آئی۔ باوجود شدید سردی کے عظیم اجتماع ہوا۔ جلسہ میں ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد لقمان صاحب علی پوری نے اپنے مخصوص انداز میں سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی۔ مرزائیوں کی علاقہ فورٹ عباس میں ۔۔۔ پر تعجب کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بڑھ کر حکومت کی اور کیا نااہلی ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے جاری کردہ آرڈیننس پر عمل نہیں کرا سکی۔ کانفرنس سے مولانا بشیر حسین شاہ خطیب بہاولنگر، مولانا رشید احمد فورٹ عباس اور ختم نبوۃ کے مرکزی مبلغ مولانا محمد طفیل ارشد نے خطاب کیا۔ ختم نبوت کے مبلغ مولانا محمد طفیل ارشد نے کہا مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغین کا عظیم قافلہ خواجہ خان محمد کی قیادت میں مرزائیت کا پوری دنیا میں ان کا تعاقب کرے گا آخر

محمود آباد کنری کی دو قادیانی لڑکیوں کے قبول اسلام پر مبارکباد

کنری (نمائندہ ختم نبوت) رکن شوریٰ مرکزی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان و کنوینر مجلس عمل صوبہ سندھ حضرت علامہ مولانا احمد میاں حمادی نے کنری کی دو قادیانی لڑکیوں عابدہ پروین دختر محمد شریف، ساجدہ پروین دختر محمد شریف کے مسلمان ہونے پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر خواجہ حضرت مولانا خان محمد صاحب، مرکزی جنرل سیکرٹری و دیگر راہنمایان عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نیز مسلمانان محمود آباد کنری اور مولانا محمد قاسم خطیب جامع مسجد کنری کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ قادیانیوں کی تمام نئی نسل کو قادیانیت کی لعنت سے نجات دلائے اور خاتم الانبیاءؐ کے دامن شفاعت سے وابستگی عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی قادیانی خواہ وہ مرد ہو یا عورت مسلمان ہوگا اسے پورا پورا تحفظ دیا جائے گا۔ مرکزی مبلغین نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا اللہ وسایا، مولانا عزیز الرحمن جالندھری، مولانا ۔۔۔ نے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرنے والے ہر فرد کو بھرپور اور مکمل تعاون کا یقین دلایا ہے اور ان کے مسائل کے حل کا بھی یقین دلایا ہے اور ساتھ ہی مسلمان ہونے والی لڑکیوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔

معززافراد کی عالمی مجلس میں شمولیت

خوشاب (نمائندہ ختم نبوت) صدر انجمن تاجران خواجہ محمد ریاض صاحب، سیکرٹری انجمن تاجران جناب عبدالغفور صاحب، حاجی ملک رفیق احمد صاحب کونسلر، حاجی شیر محمد تاجر، ملک عطا محمد پٹواری، معروف زمیندار ملک شیر محمد صاحب نے اپنے تمام احباب و رفقاء کے ہمراہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت خوشاب میں شمولیت اختیار کر لی اور عہد کیا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اور قادیانیت کی جارحیت کے خلاف علاقہ میں کام کریں گے۔

مجلس عمل تحفظ ختم نبوت بلوچستان کا ہنگامی اجلاس

کراچی، کوئٹہ اور دیگر علاقوں کے پرتشدد ہنگاموں پر اظہار افسوس

کوئٹہ: (...) مجلس عمل تحفظ ختم نبوت بلوچستان کا ہنگامی اجلاس مجلس عمل کے امیر حاجی محمد زمان اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں کراچی کوئٹہ اور ملک کے دیگر حصوں میں پرتشدد ہنگاموں پر اظہار افسوس کیا گیا واقعات میں وفات پانے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی گئی اجلاس میں تمام مکاتب فکر کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس میں ملک کی موجودہ صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے علمائے دین معززین شہر اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے باشعور مسلمانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ حالات کو سدھارنے میں اپنا کردار ادا کریں مجلس عمل نے پشین اور دیگر علاقوں میں وفود بھیجنے کا فیصلہ کیا وفد کے ارکان ہلاک شدگان کے ورثاء سے اظہار تعزیت کے علاوہ انہیں قبائلی اور لسانی عصبیت کے رو میں بہنے سے بچنے کی تلقین کریں گے مجلس عمل کے اجلاس میں متعدد قراردادیں پاس کی گئیں ایک قرارداد میں کراچی کے ناگفتہ بہ حالات میں حکومت کی غلط پالیسی کی مذمت کی گئی اور بتایا گیا کہ کراچی کے ایک مخصوص علاقے میں وسیع تر آپریشن کے ذریعہ عمداً حالات کو خراب کیا گیا حالانکہ وہاں سے منشیات اور غیر قانونی اسلحے کے ذخیرہ اندوزوں نے نقل مکانی کی تھی عام غریب لوگوں کو بلاوجہ اذیت دی گئی جو کسی بھی صورت میں جائز نہیں تھی علاوہ ازیں حکومت وقت کے پاس اس کا کیا جواب ہے کہ کراچی میں منشیات اور اسلحہ ملک کے دیگر حصوں سے کیسے پہنچایا گیا سرکاری اداروں کے لوگ یا تو اس سے غافل تھے یا پھر معلوم ہونے کے باوجود اس میں مددگار و معاون، دونوں صورتوں میں ان سرکاری مجرموں کو بھی بے نقاب کر کے عبرتناک سزا دی جائے ایک قرارداد میں ۲۹ اکتوبر کو اور اس کے بعد رونما ہونے والے کوئٹہ کے واقعات میں حکومت کی غلط حکمت عملی کی مذمت کی گئی اور بتایا گیا کہ ۲۹ جولائی اور ۲۹ اکتوبر کے واقعات کے لئے بٹھائے گئے ٹریبونل کی رپورٹیں آج تک منظر عام پر نہ آسکیں جس سے قوم کا اعتماد مجروح ہوا ہے اور یہاں کے عوام مختلف اندیشوں کا شکار ہوئے ہیں اجلاس نے مطالبہ کیا کہ ۲۹ اکتوبر کے واقعہ میں ملوث قاتلوں کو سزا دی جائے اور حکومت اپنی عاقبت نااندیشانہ حکمت عملی میں فوری تبدیلی کرے ایک قرارداد میں کوئٹہ میں واقع قادیانی عبادت گاہ سے منبر و محراب مینارے وغیرہ شعائر اسلام کی مشابہت مساجد سے ختم کرانے کے مطالبے پر حکومت کی مسلسل لاپرواہی اور تساہل کو معنی خیز قرار دیتے ہوئے حکومت کو انتباہ کیا گیا کہ اگر یہاں کے حساس مسلمانوں نے کوئی سخت اقدام کیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ پر ہوگی ایک قرارداد میں ۱۰ دسمبر کو قاری عبد الرحمن خطیب جامع مسجد باجو ملہ پر قاتلانہ حملہ کرنے والے ملزموں کے ساتھ پولیس کی نرمی اور تحقیقات میں سست روی پر مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ مقامی ایس ایچ او کو ملزمان کے ساتھ تعاون کے جرم میں فی الفور برطرف کیا جائے اور کیس کو کرائمز برانچ کے حوالے کیا جائے ایک قرارداد میں کراچی کے واقعات میں ہلاک شدگان کے ورثاء کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا گیا مجلس عمل کے اجلاس میں مولانا انور حقانی، مولانا تحسین احمد شروری، مولانا عبد الواحد آغا، آغا یعقوب علی توکلی، مولانا اللہ داد شیرخواہ، مولانا عبد اللہ فاروقی، حاجی تاج محمد فیروز، حاجی عبد المنان قریشی، حاجی شاہ محمد آغا چوہدری محمد طفیل، مفتی عبد الکریم، جلال الدین نعمانی، خلیل الرحمن فیاض الحسن سجاد، مولانا نذیر احمد تونسوی، قاری شیر محمد شیخ الحدیث مولانا نور محمد اور مختلف مکاتب فکر کے بہت سارے نمائندوں نے شرکت کی۔

جامع مسجد محمدیہ ریلوے اسٹیشن صدیق آباد (ربوہ) میں

یک روزہ عظیم الشان سیرت کانفرنس

صدیق آباد (ربوہ) (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامع مسجد محمدیہ ربوہ میں ۹ ویں سالانہ یک روزہ سیرت النبی کانفرنس ۱۹ دسمبر ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ بروز جمعۃ المبارک کو منعقد ہوئی جس میں مندرجہ ذیل علمائے کرام نے خطاب کیا کانفرنس کا آغاز قاری عبد الہادی امام مسجد نور اسلام ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا اور جناب صوفی احمد بخش صاحب چشتی نے حضور علیہ السلام کی شان اقدس میں نذرانہ عقیدت پیش کیا مولانا حکیم عابد حسین خان صاحب خطیب جامع مسجد مجلس نے حضور علیہ السلام کی سیرت طیبہ بیان کی آپ کے بعد مولانا سید ممتاز الحسن شاہ صاحب گیلانی نے حضور علیہ السلام کی سیرت طیبہ کے عنوان پر خطاب کیا ان کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا قاضی اللہ یار خان صاحب نے اپنے خطاب میں سرکار مدینہ ﷺ کی سیرت و صورت اخلاق و کردار پر مفصل روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ حضور ﷺ کی اتباع میں کامیابی و کامرانی ہے انہوں نے مرزا قادیانی کے دجل و فریب پر روشنی ڈالی۔ ان کے بعد صاحبزادہ محمد اشرف صاحب

باقی صفحہ ۲۶ پر

گل محمد ظفر کو صدمہ

صادق آباد: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صادق آباد کے جنرل سیکرٹری اور ہفت روزہ ختم نبوت کے نامہ نگار رئیس گل محمد ظفر کی والدہ محترمہ کا گزشتہ روز قضائے الٰہی سے انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کی عمر تقریباً اسی سال تھی مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور نہایت نیک خاتون تھیں مرحومہ کی نماز جنازہ میں سیاسی سماجی اور مذہبی رہنماؤں نے شرکت کی نماز جنازہ ممتاز عالم دین مولانا رحیم بخش صاحب نے پڑھائی۔ ممبر صوبائی اسمبلی مخدوم سید احمد محمود، مجلس تحفظ ختم نبوت کے صدر مولانا محمد نواز، سواد اعظم اہل سنت پنجاب کے ناظم قاری حماد اللہ شفیق، علامہ عبد الرؤف ربانی، مولانا منظور ضیاء قادری و دیگر احباب نے رئیس گل محمد ظفر سے اظہار تعزیت کیا ہے اور دعا کی خدا تعالیٰ مرحومہ مغفورہ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

صدائے ختم نبوت

حکمرانوں کی قادیانیت نوازی کا بھانڈہ اب پھوٹ چکا ہے

صُوبہ پنجاب کے وزیر اوقاف ملک خدا بخش ٹوانہ نے پنجاب اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران بتایا:

"قادیانیوں کو اپنی عبادت گاہوں سے کلمہ طیبہ مٹانے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں اس سلسلہ میں مقامی انتظامیہ کو معاملے کو خوش اسلوبی سے نمٹانے کے لئے مداخلت کرنے کو کہا جاسکتا ہے ______ انہوں نے کہا قادیانیوں کو ایسی حرکات سے روکنے کے لئے متعلقہ آرڈیننس قادیانیوں کی کسی کمیٹی کی طرف سے اپنے نام کے ساتھ اسلام نام کے استعمال کے بارے میں خاموش ہے۔ انہوں نے کہا تاہم یہ معاملہ وفاقی حکومت کے زیر غور ہے جس نے معاملہ پر غور کرنے کے لئے کمیٹی قائم کی ہے جو قادیانیوں کو خود مختلف انداز میں مسلمان ظاہر کرنے سے روکنے کے لئے مختلف سفارشات پیش کرے گی انہوں نے کہا حکومت نے قادیانیوں کی جانب سے ان کی عبادت گاہوں پر کلمہ طیبہ لکھنے کے کئی واقعات پر کارروائی کی ہے:

(روزنامہ نوائے وقت" ملتان ۲۴ دسمبر ۸۶ء)

۱۔ ملک صاحب کی پہلی بات قادیانیوں کے گھروں اور مکانوں پر سے کلمہ طیبہ ہٹانے کے متعلق ہے۔ لیکن عموماً ایسا ہو رہا ہے کہ قادیانی اپنے گھروں اور مکانوں پر کلمہ طیبہ کا بورڈ نمایاں طور پر آویزاں کرتے ہیں۔ جب انتظامیہ کو اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے تو انتظامیہ خصوصاً پولیس مداخلت سے اجتناب کرتی ہے۔ بلکہ جو مسلمان تھانے میں جاکر پولیس کو اس مسئلہ کی طرف توجہ دلاتا ہے یا درخواست پیش کرتا ہے تو الٹا اسی کو دھمکایا جاتا ہے، شرپسند قرار دیا جاتا ہے حتیٰ کہ گالیاں تک دی جاتی ہیں جس پولیس اور انتظامیہ کا یہ حال ہو اس سے خوش اسلوبی کے ساتھ اس معاملے کو نمٹانے کے لئے کیسے کہا جاسکتا ہے اور وہ کیسے خوش اسلوبی سے اس مسئلہ کو نمٹا سکتے ہیں۔ اوپر کی سطح کا یہ حال ہے کہ آج سے تقریباً نو ماہ پہلے وزیر اعظم جونیجو نے قادیانیوں سے متعلق مسائل حل کرنے، انہیں اسلامی شعائر و اصطلاحات سے روکنے، ربوہ کا نام تبدیل کرنے، منزل گاہ سکھر اور ساہیوال کیس کے مجرموں کو پھانسی دینے کا وعدہ کیا تھا ربوہ کا نام تبدیل کرانے کی ذمہ داری ملک خدا بخش ٹوانہ کے سپرد کی گئی تھی لیکن ؎

وہ وعدہ ہی کیا جو وفا ہو گیا!

اب تک قادیانی امور کے بارے میں ذرہ بھر پیش رفت نہیں ہوئی۔ جب اوپر کی سطح کا یہ عالم ہو تو نیچے کی سطح والے ان مسائل کے بارے میں کیا اہمیت دے سکتے ہیں؟ اور کیسے خوش اسلوبی سے ان مسائل کو نمٹا سکتے ہیں۔

۲۔ ملک خدا بخش ٹوانہ صاحب نے اس کمیٹی کے بارے میں بھی اظہار خیال کیا ہے جو آج سے نو ماہ پیشتر قائم کی گئی تھی۔ اور اس کمیٹی نے چار ماہ کے اندر اندر اپنی رپورٹ پیش کرنا تھی لیکن وہ معاملہ بھی تاحال جوں کا توں ہے ______ اس اثنا میں یہ مسئلہ بھی پیش ہوا کہ آیا قادیانی مسلم لیگ کے رکن یا عہدہ دار بن سکتے ہیں یا نہیں جس پر ایک وزیر نے بیان دیا تھا کہ قادیانی لیگ کے رکن تو بن سکتے ہیں عہدہ دار نہیں بن سکتے۔ جس کا صاف مطلب یہ ہوا کہ مسلم لیگ صرف نام کی مسلم لیگ ہے اصل میں وہ غیر مسلم لیگ ہے جس کے مسلم غیر مسلم، کافر غیر کافر عیسائی، یہودی، چوہڑے چمار اور قادیانی وغیرہ سب ہی رکن بن سکتے ہیں۔

حکومت نے قادیانی امور سے متعلق جو کمیٹی قائم کی تھی اس نے ابھی تک کوئی کام نہیں کیا۔ دراصل لیگی حکمران محض وقت ٹال پالیسی پر عمل پیرا ہیں انہیں نہ تو اسلام اور مسلمانوں کا کچھ احساس ہے۔ اور نہ ہی ملک کا مفاد عزیز ہے جس ملک کو اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کا واسطہ دے کر حاصل کیا گیا آج اس ملک میں نہ اسلام محفوظ ہے اور نہ ہی تاجدار ختم نبوت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس محفوظ ہے۔ ایسا اس مسلم لیگ کے دور حکومت میں ہو رہا ہے جو پاکستان کی "خالق" ہونے کی مدعی ہے۔ اس لئے ان حکمرانوں سے گلہ فضول ہے کیونکہ یہ لوگ ہوس اقتدار میں اندھے ہو چکے ہیں انہیں تو کرسی چاہیئے، دولت چاہیئے چاہے جیسے بھی حاصل ہو۔

ہمیں اصل گلہ صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق سے ہے جو اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، کھاتے پیتے اور سوتے جاگتے اسلام کا نام استعمال کرتے نہیں تھکتے ——— ہر سال حج اور عمرہ کرنے کے لئے مکہ معظمہ پہنچ جاتے ہیں ——— نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم پڑھ کر تقریر کرتے ہیں ——— اپنی تقریر میں موقعہ محل کی مناسبت سے قرآنی آیات ہائے کریمہ کا پیوند لگاتے ہیں ——— نماز روزہ کی تلقین کرتے ہیں۔ لیکن قادیانی مسئلے کے حل کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتے حالاں کہ قادیانی آرڈی ننس خود انہوں نے جاری کیا لیکن انہیں کے دورِ صدارت میں اس آرڈی ننس کی دھجیاں بکھیری جا رہی ہیں قادیانی آزادی کے ساتھ شعائر اللہ اور اسلامی اصطلاحات کا بے دریغ استعمال کر رہے ہیں ——— کلمہ طیبہ کی توہین کے مرتکب ہو رہے ہیں ——— ربوہ سے شائع ہونے والے رسائل وجرائد قرآنی آیات شائع کر کے ان کی من مانی توضیح وتشریح کر رہے ہیں ——— اپنے ناپاک سینوں پر کلمہ طیبہ کے بیجز لگا رہے ہیں ——— بعض مقامات پر اپنے عبادت خانوں میں اذانیں بھی دے رہے ہیں۔

ایسے میں ہم صدر جنرل محمد ضیاء الحق صاحب کے حج یا عمرے اور قرآن پڑھ پڑھ کر تقریریں کرنے سے کیسے اعتبار کر لیں کہ ان کے دل میں اسلام کا کچھ درد یا احساس ہے۔ اگر وہ ناموسِ رسالتؐ کا تحفظ نہیں کرتے تو ان کے حج، عمرے، نماز روزے اور دیگر عبادات کا کوئی اعتبار نہیں۔ بقول ظفر علی خان

نماز اچھی، روزہ اچھا، حج اچھا زکوٰۃ اچھی
مگر میں باوجود ان کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجۂ یثرب کی حرمت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

۳— قادیانیت مغربی استعمار کا لگایا ہوا شجر خبیثہ ہے۔ موجودہ حکومت اور حکمرانوں کی اسلام سے چشم پوشی تحفظ ناموس رسالت کے مسئلے سے پہلو تہی اور قادیانیوں کو من مانی کرنے کی کھلی اجازت سے واضح ہوتا ہے کہ وہ مغربی استعمار کے اس شجر خبیثہ پر ہاتھ ڈالنے سے اس لئے ہچکچاتے ہیں کہ کہیں امریکہ ناراض نہ ہو جائے کیوں کہ آج کل امریکہ نہ صرف قادیانیوں کا بلکہ ہر اس گروہ اور ٹولے کا پشت پناہ ہے جو اسلام اور مسلمانوں کا دشمن ہے۔

اس تلخ حقیقت کا اظہار ہم اس لئے کرنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ صدر صاحب اور موجودہ حکمرانوں نے آج تک اسلام کے بارے میں جتنے بھی وعدے کئے ہیں ان میں سے کوئی ایک وعدہ بھی پورا نہیں کیا۔ اب صدر صاحب کو کرسی اقتدار پر قابض ہوئے دس سال ہو چکے ہیں جب وہ دس سال میں کچھ نہیں کر سکے تو اب جب کہ ان کا اقتدار آخری ہچکیاں لے رہا ہے تو ان سے کسی نیکی یا خیر کی توقع عبث ہے ——— تاریخ میں انہی حکمرانوں کو سنہری حروف سے یاد کیا جاتا ہے جو اپنی قوم اور ملک کے لئے کوئی اہم کارنامہ انجام دے کر رخصت ہوئے ہوں۔ ہمارے ملک کی تاریخ شاہد ہے کہ قائد اعظم کے بعد جتنے بھی یہاں حکمران آئے عوام ان کا نام لینا بھی اپنی توہین سمجھتے ہیں حتیٰ کہ شہید ملت خان لیاقت علی خان مرحوم جو پاکستان کے بانیوں میں سے ہیں اخبارات میں ان پر بھی تنقید ہوتی رہتی ہے اور ان کے کارناموں کو نظر انداز کر کے ان کے نقائص پیش کئے جاتے ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ملک کی سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔ اس لئے ہماری کسی سے دوستی یا دشمنی صرف اور فقط اسلام یا ناموس رسالتؐ کے تحفظ کے لئے ہے۔ خواہ وہ صدر ضیاء الحق صاحب ہوں یا وزیر اعظم جونیجو صاحب ہوں یا ان کے وزیر و مشیر ہوں۔ اگر وہ اسلام کا نام اپنے اقتدار کے تحفظ کے لئے استعمال کریں گے۔ اور غداران ختم نبوت کو تحفظ دیں گے تو ہم اپنا یہ فرض ضرور ادا کریں گے کہ ان کی منافقت کا پردہ نوچ ڈالیں اور ان کے دوغلے پن کا پردہ تار تار کر دیں۔

اگر ہمارے حکمرانوں کو ملک کا مفاد عزیز ہے۔ اس کا استحکام مطلوب ہے۔ تو انہیں منافقت چھوڑ کر اولین فرصت میں اسلام کے عادلانہ نظام کا نفاذ عمل میں لانا چاہیئے اور ساتھ ہی پہلی فرصت میں تاجدار ختم نبوت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وناموس کا تحفظ کر کے غدار ابن غدار مرزا قادیانی کے لگائے ہوئے شجر خبیثہ کو بیخ وبن سے اکھاڑ دینا چاہیئے۔ ورنہ شاعر کی زبان میں ہمارے حکمران بگوش ہوش سن لیں ؎

تمہیں خبر نہیں کہ دینِ حق کا چراغ
ہوائے تند کے بادصف جلتا رہتا ہے
"کرسیوں" کے مقدر پہ ناچنے والو!!!
"کرسیوں" کا مقدر بدلتا رہتا ہے۔

فضائل صدقات

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے فائدے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمہ اللہ

عن اسماءؓ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انفقی ولا تحصی فیحصی اللہ علیک ولا توعی فیوعی اللہ علیک ارضخی ما استطعت. متفق علیہ کذا فی المشکوٰۃ.

ترجمہ: حضرت اسماءؓ فرماتی ہیں کہ حضورؐ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ (خوب) خرچ کیا کر اور شمار نہ کر (اگر ایسا کرے گی۔ تو اللہ جل شانہٗ بھی تجھ پر شمار کرے گا اور محفوظ کرکے نہ رکھ (اگر ایسا کرے گی) تو اللہ جل شانہٗ تجھ پر محفوظ کرکے رکھے گا۔ (یعنی کم عطا کرے گا) عطا کر جتنا بھی تجھ سے ہو سکے۔

فائدہ: یہ حضرت اسماءؓ حضرت عائشہؓ کی ہمشیرہ ہیں حضورؐ نے اس پاک حدیث میں کئی نوع سے خرچ کے زیادہ کرنے کی ترغیب ارشاد فرمائی۔ اول تو خوب خرچ کرنے کا صاف حکم ہی فرمایا لیکن یہ ظاہر ہے کہ خرچ وہی پسندیدہ ہے جو شریعتِ مطہرہ کے موافق اللہ کی رضا کی چیزوں میں کیا جائے۔ شریعت کے خلاف خرچ کرنا موجب ثواب نہیں وبال ہے اس کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے شمار کرنے کی ممانعت فرمائی جو پہلے ہی مضمون کی تاکید ہے۔ اس کے علماء نے دو مطلب ارشاد فرمائے ہیں۔ ایک یہ کہ گننے سے مراد گن گن کر رکھنا اور جمع کرنا ہے اور مطلب یہ ہے کہ اگر تو گن گن کر رکھے گی تو اللہ جل شانہٗ کی طرف سے عطا میں بھی تنگی کی جائے گی۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

دوسرا مطلب یہ ہے کہ فقراء کو دینے میں شمار نہ کر، تاکہ اللہ جل شانہٗ کی طرف سے بدلہ اور ثواب بھی بے حساب ملے۔ اس کے بعد پھر اس مضمون کو اور زیادہ موکد فرمایا کہ محفوظ کرکے نہ رکھ، اگر تو اپنے مال کو اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کے بجائے محفوظ کرکے رکھے گی۔ تو اللہ جل شانہٗ بھی اپنی عطا اور احسان و کرم کی زیادتی کو تجھ سے روک لے گا۔ اس کے بعد اس کو اور زیادہ مؤکد کرنے کو ارشاد فرمایا کہ جتنا بھی تجھ سے ہو سکے خرچ کیا کر، یعنی کم و زیادہ کی پرواہ نہ کیا کر، نہ یہ خیال کر کہ اتنی بڑی مقدار مناسب نہیں۔ نہ یہ سوچا کر کہ اتنی ذرا سی چیز کیا دوں۔ جو اپنی طاقت اور قدرت میں ہو اس کے خرچ کرنے میں دریغ نہ کیا کر۔

دوسری احادیث میں کثرت سے یہ مضمون وارد ہوا ہے کہ جہنم کی آگ سے صدقہ کے ساتھ اپنا بچاؤ اور اپنی حفاظت کرو۔ چاہے کھجور کا ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو کہ وہ بھی جہنم کی آگ سے حفاظت کا سبب ہے۔ بخاری شریف کی ایک اور حدیث میں ہے کہ حضرت اسماءؓ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ حضورؐ میرے پاس اپنی تو کوئی چیز اب ہے نہیں، صرف وہی ہوتا ہے جو (میرے خاوند) حضرت زبیرؓ دے دیں۔ کیا اس میں سے صدقہ کر دیا کروں؟ حضورؐ نے فرمایا کہ صدقہ کیا کر اور برتن میں محفوظ کرکے نہ رکھا کر۔ (اگر ایسا کرے گی) تو اللہ جل شانہٗ بھی تجھ سے (اپنی عطا کو) محفوظ فرمالے گا۔ اس حدیث پاک میں اگر حضرت زبیرؓ کے دینے سے مراد ان کا حضرت اسماءؓ کو مالک بنا دینا ہے تب تو یہ مال حضرت اسماءؓ کا ہو گیا وہ جس طرح چاہیں اپنے مال کو خرچ کریں ان کو اختیار ہے اور اگر اس سے مراد گھر کے اخراجات کے واسطے دینا ہے تو پھر حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مطلب یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت زبیرؓ کی طبیعت سے اس کا اندازہ ہو گیا ہو گا کہ ان کو صدقہ کرنے میں گرانی نہیں ہوتی۔

اور اس کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیرؓ کو خاص طور سے صدقہ کرنے کی ترغیب اور تاکید فرمائی تھی۔ یہ حضرات صحابہ کرامؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی عمومی ترغیبات پر جان و دل سے فدا ہوتے تھے اور اگر کسی شخص کو خصوصی ترغیب و نصیحت حضورؐ فرما دیتے تو اس کی قدردانی کا تو پوچھنا ہی کیا، سینکڑوں نہیں ہزاروں واقعات اس کے شاہد ہیں۔ "حکایات صحابہ" کے نویں باب میں مثال کے طور پر چند قصے اس کے لکھ چکا ہوں۔

علامہ سیوطیؒ نے دُرِ منثور میں خود حضرت زبیرؓ سے ایک قصہ نقل کیا ہے جس میں حضورؐ نے ان کو خرچ کرنے کی خصوصی ترغیب دی ہے۔ حضرت زبیرؓ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھا تھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (اہتمام اور تنبیہ کے طور پر) میرے عمامہ کا پچھلا کنارہ پکڑ کر فرمایا کہ اے زبیرؓ میں اللہ کا قاصد ہوں تمہاری طرف خاص طور سے اور سب لوگوں کی طرف عام طور سے (یعنی یہ بات تمہیں اللہ جل شانہٗ کی طرف سے خاص طور سے پہنچاتا ہوں)۔

اتباعِ سنت کے ثمرات

ن۔ ا۔ بنت محمد حیات خان

انسان کی سعادت ابدی اور عزت سرمدی ـــ اللہ عزوجل کی محبت کے ساتھ وابستہ ہے اور یہ دولت صرف اور صرف سرورِ کائنات خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع پر موقوف ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

(۱) اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ
يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

"اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت فرمائیں گے۔"

(۲) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ

"بلاشبہ تمہارے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہترین نمونہ ہیں۔ جو بھی اللہ تعالیٰ اور آخرت پر یقین رکھتا ہو۔"

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کا قلادہ گلے میں ڈال کر اور انکی سنت سے واقفیت تامہ حاصل کرکے اس پر عمل کرو پھر دیکھو کہ وہ عہد محبت جس کا "یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ" میں وعدہ کیا گیا ہے پورا ہوتا ہے یا نہیں سند اتباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً نافذ ہو کر رہے گی۔ پھر اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔

جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی اللہ تعالیٰ کا محبوب ہو جاتا ہے اس کے لئے پھر دنیا کے لوگوں میں محبوبیت رکھ دی جاتی ہے سب اس سے محبت کرنے لگتے ہیں دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ وہ ہر دلعزیز بن جاتا ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کے لئے انسان ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ افسوس ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں کس قدر سستا اور بہترین نسخہ بتا رہے ہیں۔ لیکن ادھر ہماری نظر ہی نہیں جاتی۔

خدا کی راہ میں شہید ہو جانا کس قدر ثواب کا حامل ہے؟

اور حدیث شریف میں آتا ہے "من تمسك بسنتي عند فساد امتي فله اجر مائة شهيد ، بیہقی عن ابی ہریرۃ"

یعنی جس وقت امت میں خرابیاں پھیل جائیں سنتوں کی جگہ بدعات اور غیر مسلموں کی راہ روش جنم لے کر گھر اور گھر کے باہر کی زندگی میں پسندیدہ نظروں سے دیکھی جانے لگیں اور سنن سید الکونین پر عمل کرنے والوں کا مذاق اڑایا جاتا ہو اور انہیں دقیانوسیت کے طعنے دیئے جا رہے ہوں ایسے موقع پر کوئی اللہ کا بندہ باہمت و باایمان سرکف ہو کر اس میدان کارزار میں اتر کر اللہ کے محبوب کی سنتوں پر عمل کرکے انکو زندہ کرنے میں سرکی بازی لگا دے اس کو اللہ تعالیٰ سو شہیدوں کا ثواب مرحمت فرمائیں گے۔

حدیث شریف کا لفظی ترجمہ یہ ہے کہ فرمایا میری امت کے بگاڑ کے زمانے میں جس شخص نے میری سنت کو تھامے رکھا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

نیز حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے میری سنت کو محبوب رکھا اس نے مجھ کو محبوب رکھا اور جس نے مجھ کو محبوب رکھا وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (رواہ الترمذی)

اس حدیث مبارکہ میں اس طرف اشارہ ہے کہ آپ کی سنت اور آپ کے طریقہ کو پسند کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے کا سبب اور جنت میں آپ کی رفاقت جیسی عظیم نعمت کے حصول کا ذریعہ ہے لہٰذا سوچنے کی بات ہے کہ جب آپ کی سنت کرنے پر یہ خوشخبری ہے تو سنت نبویؐ پر عمل کرنا کتنی بڑی سعادت و خوش بختی کی بات ہوگی۔ اب ہمیں غور کرنا چاہیئے کہ آپ کی سنت کو پسند کرنے پر جنت میں آپ کی رفاقت و معیت کا ٹکٹ دیا جا رہا ہے حقیقت یہ ہے کہ وہ شرف ہے کہ اس کے سامنے دونوں جہانوں کی تمام نعمتیں کم نظر آتی ہیں اگر مقابلہ کیا جائے تو یقیناً سعادت و خوش بختی کے اعتبار سے یہ نعمت تمام نعمتوں سے بڑھی ہوئی ہے اللہ تبارک ہم سب کو نبیؐ مقدس و پاکیزہ سنتوں کو محبوب رکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق بخشے تاکہ ہم سب اس نعمت سے بہرور ہو سکیں۔ آمین

سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے خطبات میں ارشاد فرمایا کرتے تھے خیر الهدی هدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنی سب سے بہتر راستہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ ہے۔

حضرت غضیف بن حارث شمالی راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی قوم (دین میں) نئی بات نکالتی ہے (یعنی ایسی بدعت جو سنت کے مزاحم ہو) تو اس کے مثل ایک سنت اٹھالی جاتی ہے۔ لہٰذا سنت کو مضبوط پکڑنا نئی بات نکالنے سے بہتر ہے۔ رواہ احمد (فی المشکوٰۃ)

سنت پر عمل کرنا خواہ وہ چھوٹی سی بھی ہو بدعت پر عمل کرنے سے بہتر ہے اگرچہ وہ بدعت حسنہ بھی ہو اس لئے کہ سنت نبویؐ پر عمل کرنے سے روح میں جلا پیدا ہوتا ہے جس سے قلب و دماغ منور ہوتے ہیں برخلاف بدعت کے وہ ظلمت و گمراہی کا سبب ہے۔

سید جمال الدینؒ فرماتے ہیں کہ سنت پر عمل کرنیوالے کو خدا کی جانب سے یہ توفیق دی جاتی ہے کہ وہ اس سے اعلیٰ سنت پر عمل کرے چنانچہ توفیق الٰہی کا دیا نور اعلیٰ مقامات کی طرف رہنمائی کرتا رہتا ہے آخرکار وہ منزل مقصود تک جا پہنچتا ہے۔ اور معمولی سنت کے ترک کا نتیجہ بھی تنزلی اور ظلمت ہے جسکی وجہ سے انسان مقام رفیع سے گر جاتا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ اگر کوئی شخص بلند مرتبوں کا طالب ہے تو وہ بغیر اتباع سنت

کے ان مراتب تک ہرگز نہیں پہنچ سکے گا۔ اسی لئے کہ علماء کرام نے فرمایا ہے۔ کل طریقۃ مسدودۃ الا طریقۃ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے تمام راستے بند ہیں سوائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ کے۔

حضرت مولانا ابرارالحق صاحب مدظلہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ اپنے خیال سے اپنی قیمت زیادہ لگالیتے ہیں اپنی قیمت سنت کی کسوٹی پر لگایئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکری چرا لیتے تھے بکری کا دودھ ..... لیتے تھے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے دسترخوان پر کھانا گر گیا اٹھا کر کھالیا بعض غیر ممالک کے سفراء بھی بیٹھے تھے کیونکہ وہ زمانہ بڑی فتوحات کا تھا اس موقع پر بعض لوگوں نے کہا کہ یہ لوگ کیا خیال کریں گے فرمایا ان احمقوں کی خاطر ہم اپنے محبوب کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتے۔

ہر سنتِ حضرت پہ چل سر کے بل اے دل\
کرے خدا تجھکو ادب دانِ محمدؐ\
کیا بات ہے حضرت کی اطاعت کے شرف کی\
شاہانِ دو عالم ہیں غلامانِ محمدؐ\
میں ہوں میرے ماں باپ ہوں قربانِ محمدؐ

خلاصہ کہ اللہ کی محبت، جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت، اور سو شہیدوں کا ثواب وغیرہ یہ تمام چیزیں اتباع سنت ہی سے حاصل ہوں گی۔ تو کیوں نہ آج ہی سے ہم سب یہ عہد کرلیں کہ اب آئندہ زندگی کے تمام مراحل میں اتباع سنت ہی کو مدنظر رکھیں گے رسول پاک کی سنتوں کو آخر ہم مسلمان ہی نہ اپنائیں گے تو اور کون لوگ ہوں گے جو ان کو پھیلائیں گے اور عمل کریں گے۔ صبح سے لیکر رات تک اور رات کے بعد صبح صادق تک جتنے کاموں سے آدمی کو واسطہ پڑتا ہے۔ انسان ان کاموں کو چاہے اپنی مرضی کے یا کسی طرز و طریق پر کرے کام ہوتا ہی رہتا ہے مگر کتنی خوش نصیبی کی بات ہوگی اگر ہم ان تمام کاموں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتلائے ہوئے طریقے کے مطابق کرلیں کام تو ہونا ہی ہے جس طریقے سے بھی ہو جائے لیکن جو نورانیت اور برکت اور دنیوی و اخروی فوائد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ و سنت پر ملیں گے۔ وہ دوسروں کے طریق پر کیسے نصیب ہو سکتے ہیں اور آج کل تو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے یورپ والوں کے طریق زندگی کو اپنانا نام نہاد مسلمانوں کے لئے مایۂ فخر بن چکا ہے حالانکہ حدیث شریف میں صریح آتا ہے "مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ مِنْھُمْ" (اوکما قال) (جس نے کسی کی مشابہت اختیار کی وہ انہی میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ اس وعید شدید سے تمام مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔ بڑا ہی دل دکھتا ہے کہ معصوم معصوم بچوں کو ہائے ہائے ٹاٹا تو سکھایا جاتا ہے اور صحیح طریقہ سنت کے مطابق سلام ان کو نہیں آتا سیلوٹ مارنا تو ان کو آتا ہے مگر

شاہ اسمٰعیل شہیدؒ نے فرمایا

سب انبیاء اور اولیاء کے سردار پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے لوگوں نے ان سے بڑے بڑے معجزے دیکھے انہی سے سب اسرار کی باتیں سیکھیں اور سب بزرگوں کو ان ہی کی پیروی سے بزرگی حاصل ہوئی ـــ ہمارے پیغمبر سارے جہان کے سردار ہیں انکے نزدیک انکار سب سے بڑا ہے اور لوگ اللہ کی راہ سیکھنے میں انکے محتاج ہیں۔ (تقویۃ الایمان)

بڑوں کا ادب وہ نہیں جانتے۔ آنٹی کہنا ان کو آتا ہے لیکن خالہ کہنا وہ نہیں جانتے بلکہ ان القابات کو وہ دقیانوسیت سے تعبیر کرتے ہیں مسلمان بچوں کو دیکھو تو ماں باپ شروع سے بچوں کے دل میں انگریزی لباس کی محبت و عظمت بٹھاتے ہیں کیا کسی یورپی نے بھی اپنے بچے کو کبھی کرتہ اور شلوار پہنائی ہے کچھ تو غیرت کریں ہم مسلمان بھی نہ جانے کیوں ذہنی غلامی کی وجہ سے انگریزوں کی اقتدار میں چلنا پسند کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو غیرت اسلامی عطا فرمائے۔

مسلمان ماں باپ سے التماس ہے کہ اپنے بچوں کو کھانے پینے کی سونے جاگنے کی وضو نماز وغیرہ کی سنتیں سکھلائیں ان کی عادت ہوگی تو تا زندگی وہ ان سنتوں پر عمل کرتے رہیں گے اور ماں باپ کو عمر بھر اور مرنے کے بعد قبر میں سنت رسولؐ پر عمل کرانے کا ثواب ملتا رہے گا۔ (انشاء اللہ) حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ جاری کیا تو اس عمل کرنے والے کو اس کا ثواب ملے گا اور اس کے کہنے پر جتنے مسلمانوں نے عمل کیا اور جب تک عمل کرتے رہیں گے۔ برابر اس سنت کے جاری کرنے والے کو اس کا ثواب ملتا رہے گا (او کما قال)

اہل مدارس۔ مدرسہ کے بچوں کو کم از کم ایک سنت اگر روزانہ سکھا دیا کریں تو سال میں ۳۶۵ سنتیں تو ہو ہی جائیں گی پھر اساتذہ ان کو حکم دیں کہ وہ اپنے گھروں میں جا کر ماں باپ کو بھائی بہنوں کو سکھائیں اس طرح تمام ملک میں سنتوں کا نور پھیل جائے گا۔ پھر ان بچوں سے تحقیق بھی کی جائے کہ گھروں

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحانات ۱۴۰۷ھ

درجہ عالیہ (دورہ حدیث) عالیہ، ثانویہ خاصہ اور عامہ کے سالانہ امتحانات ۳۰ رجب ۱۴۰۷ھ مطابق ۳۱ مارچ ۱۹۸۷ء شروع ہو رہے ہیں۔ درجہ کامل الحفظ کے طلبہ کا امتحان شعبان کے پہلے پندرھواڑے میں لیا جائیگا امتحان کی تاریخ کی اطلاع دی جائے گی۔ ارباب جامعات / مدارس سے گذارش ہے کہ وہ پہلی فرصت میں طلبہ کی درجہ وار اجمالی تعداد دفتر وفاق ملتان بھیج دیں تا تعداد کے مطابق فارم داخلہ بھیجے جائیں۔ داخلہ کی آخری تاریخ ۲۰ جمادی الثانیہ ہے فی طالب علم فیس امتحان بالترتیب ۵/۰۰، ۱۰/۰۰، ۵۰/۰۰، ۲۰/۰۰، ۲۵/۰۰ اور ۳۰ روپے ہے۔ نوٹ: فیس امتحان بھیجے بغیر داخلہ فارم ہرگز وصول نہیں کئے جائیں گے۔

محمد انور شاہ، ناظم امتحانات وفاق المدارس العربیہ\
پاکستان، کچہری روڈ۔ ملتان

میں کہا ہے یا نہیں اس طریقہ سے بچے میں جذبہ عمل بیدار ہوتا ہے
اہل مساجد۔ اسی طرح مساجد کے امام صاحبان اگر مقتدیوں کو مسجد میں آنے کی اور نکلنے کی سنتیں ایک ایک کرکے یاد کرادیں کتنا فائدہ ہوگا اس کا اندازہ ایک مثال سے کریں مثلاً مسجد میں داخل ہونے کی پانچ سنتیں ہیں۔

(۱) بسم اللہ کہنا (۲) والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ کہنا (۳) داہنا پاؤں پہلے مسجد میں داخل کرنا (۴) اللّٰھم اغفرلی وافتح لی ابواب رحمتک پڑھنا اور چھوٹا درود مثلاً اللّٰھم صل علیٰ محمد پڑھنا (۵) نفلی اعتکاف کی نیت کرلینا کہ جب تک مسجد میں رہوں گا اعتکاف کی نیت کرتا ہوں حضرت مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد صاحب کا ہمیشہ سے نفلی اعتکاف مسجد میں معمول تھا کبھی کبھی مقتدیوں کو رغبت دلانے کے لئے مسجد میں داخل ہوتے وقت اونچی آواز سے بھی نیت کرلیا کرتے تھے۔

اسی طرح نکلنے کی بھی پانچ سنتیں ہیں اب اگر کوئی آدمی روزانہ پانچ وقت ان تمام سنتوں پر عمل کرے گا تو پانچ نمازوں میں ۵۰ سنتیں نامہ اعمال میں درج ہوجائیں گی۔ اور چونکہ ہر نیکی پر دس گنا کا وعدہ ہے اس طرح ہر روز پانچ ہزار نیکیاں اور ہر مہینہ میں ..... ۱۵ نیکیاں جمع ہوجائیں گی۔ یہ ہوئیں مقتدی کی نیکیاں اور بتانے والے امام صاحب کے نامہ اعمال کا اندازہ لگائیں کہ اگر دس مقتدیوں نے بھی عمل کرلیا تو ۱۵ کو دس میں ضرب دے دو کتنی نیکیاں ان کے نامہ اعمال میں آجائیں گی انشاء اللہ روز محشر ان کا نور اور ان کا وزن معلوم ہوگا کہ کتنی بڑی نعمت کس قدر سستی مل رہی تھی۔

مولانا ابرار الحق صاحب مدظلہ فرماتے ہیں کہ جن سنتوں پر عمل کرنے میں معاشرہ اور ماحول مانع اور مزاحم نہیں ہوتا ان سے ابتدا کرلو پھر ان سے روح میں نور اور قوت ایسی پیدا ہوگی کہ پھر ان سنتوں پر بھی عمل کی ہمت اور توفیق نصیب ہوجائے گی جن پر عمل کرنے میں ماحول اور معاشرہ رکاوٹ ڈالتا ہے اور پریشان یہ ہوگی ہے

پیش نظر تو رضی جانانہ چاہیے
سارا جہاں خلاف ہو پروا نہ چاہیے

اب آج کی محفل میں صبح سویرے کی چند سنتیں تو یاد کرکے ان پر عمل کرنا شروع کردیں پھر اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کو جاری رکھنے کی توفیق بخشیں آمین۔ سنت ۱: صبح سویرے جب نیند سے جاگیں تو سب سے پہلے دونوں ہاتھوں سے چہرے اور آنکھوں کا ملنا تاکہ نیند کا خمار دور ہوجائے (شمائل ترمذی)

(۲) جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھنا مسنون ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ ترجمہ: سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مار کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے (شمائل ترمذی)

(۳) جوتا پہلے داہنے پاؤں میں پہننا۔ (ترمذی)

(۴) برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دھولینا۔ (ترمذی)

(۵) مسواک کرنا (ابوداؤد)

(۱) فجر ہوکر وضو کیلئے مسواک کرنا مستقل سنت ہے اور سوکر اٹھنے کے بعد بھی مسواک کرنا مستقل سنت ہے۔

(۶) لباس وغیرہ بدلنا ہو تو اتارتے وقت ابتداء دائیں طرف سے کریں شلوار اتاریں تو پہلے بائیں ٹانگ سے پھر دائیں سے اور پہنتے وقت پہلے دائیں ٹانگ میں پھر بائیں میں اسی طرح قمیض وغیرہ کا حال ہے۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ آپ ہر کام کی ابتداء دائیں طرف سے کرتے تھے۔

اس کے بعد عموماً بیت الخلاء (لیٹرین) جانے کی ضرورت پیش آتی ہے اس کی سنتیں بھی محفوظ رکھیں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا قول آتا ہے کہ مجھے سنت کے مطابق بیت الخلاء جانا اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں کسی محل میں جاؤں۔ یعنی دنیاوی راحتوں سے زیادہ سنتوں پر عمل محبوب ہے

(۷) جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں تشریف لے جاتے تو جوتا پہن کر اور سر کو ڈھک کر جاتے تھے۔ (ابن سعد)

(۸) بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اندر پہلے بایاں قدم رکھے اور باہر نکلتے وقت پہلے دایاں قدم باہر رکھے پھر بایاں (ابن ماجہ)

(۹) اندر داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (ترمذی)
ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں یا چاہتی ہوں خبیث جنوں سے خواہ مرد ہوں یا عورت۔

(۱۰) بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد غفرانک کہنا اس کے بعد یہ دعا پڑھنا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔ (ابن ماجہ)
ترجمہ: سب تعریفیں اس اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو اپنے حبیب کی سنتوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرماکر اپنے شایان بدلہ عطا فرمائیں آج اگر ہم نے سنت کی پیروی شروع کردی تو انشاء اللہ تعالیٰ کے حضور میں بقول مجذوب یہ تو کہہ سکیں گے۔

تیرے محبوب کی یارب شباہت لے کے آیا ہوں
حقیقت اسکو تو کردے میں صورت لے کے آیا ہوں

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

بائیکاٹ ہو تو ایسا ہو!

نواں جنڈانوالہ (بھکر) رپورٹ نمائندہ ختم نبوت) یہاں ایک دن کا واقعہ ہے کہ مین بازار کی تمام دکانیں کھل چکی تھیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مقامی نائب سیکرٹری جناب محمد یوسف آسی صاحب مع جنرل سیکرٹری حافظ محمد الیاس صاحب بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک دکان کے سامنے سے ایک شخص کا گزر ہوا تو آسی صاحب نے کہا کہ یہ مرزائی ہے وہ کچھ فاصلے پر ایک دکان کے سامنے کھڑا ہوگیا اسے دیکھ کر ان دونوں کی زبان سے نکلا استغفراللہ۔ اتنے میں وہ مرزائی اسی دکان پر آیا اور آسی صاحب

باقی ص ۱۸ پر

بزم ختم نبوت

حکومت کی منافقانہ روش

نون ــــ لاہور

میں آپ کی توجہ حکومت کی منافقانہ روش کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ عبدالسلام نامی سائنسدان جو بنام زمانہ قادیانی ہے اس کے نام پر حکومت نے سائنس کو فروغ دینے کے لئے ایک ایوارڈ قائم کیا ہے۔ جسے "عبدالسلام ایوارڈ" کہتے ہیں یہ ایوارڈ اس دفعہ لاہور کے دو پروفیسروں کو دیا گیا ہے۔ عبدالسلام جیسے دشمن اسلام اور دشمن پاکستان کو اتنی مانگے نوازنا کہاں کا انصاف ہے۔ یہ وہی عبدالسلام ہے جو ملک چھوڑ کر چلا گیا تھا کیا حکومت کو علامہ اقبال کا یہ قول یاد نہیں کہ قادیانی وطن اور اسلام دونوں کے غدار ہیں۔ اور "قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے" ہمیں حکومت سے کسی قادیانی مجرم کو سزا دینے کی توقع سخت حماقت ہوگی۔ مسلمانوں کو اپنے طور پر قادیانیت کا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے۔

حلقۂ احباب کی توجہ کے لئے

ہر مسلم سے عموماً اور حلقۂ احباب کارکنان مجلس تحفظ ختم نبوت سے خصوصاً التماس ہے کہ ہر شہر میں سے مرزائیوں کی مشہور شیزان کمپنی کے ڈیلروں اور ایجنسی کے حاملین کے نام مع مکمل پتہ اور مکمل وضاحت کہ یہ مالکان ایجنسی کس مکتب فکر سے تعلق رکھتے ہیں؟ ان کے مکمل کوائف سے ہمیں آگاہ فرما کر مشکور فرمائیں تاکیداً عرض ہے۔ ہمارا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔

حافظ ارشاد احمد دیوبندی، ناظم فضل حق لائبریری

ظاہر پیر ضلع رحیم یار خان۔ پنجاب

بچوں کا صفحہ شروع کریں۔

ایم ثناء اللہ اسرار ــــ کروڑ لعل عیسن

ہفت روزہ ختم نبوت ہم بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ لیکن ہمیں ایک انتظار ہے وہ یہ کہ بچوں کا صفحہ رسالے میں ضرور چلایا جائے تاکہ ہم بھی صحابہ کے واقعات وغیرہ بھیجنے کی کوشش کریں۔

کمالیہ کا تربیتی ادارہ اور قادیانی

ایک واقف حال

کمالیہ میں خواتین اساتذہ کے لئے ایک تربیتی ادارہ ہے جس کا نام گورنمنٹ گرلز ٹریننگ کالج فار ایلیمنٹری ٹیچرز ہے اس ادارہ کی سربراہ مبینہ طور پر مرزائی خاتون ہے جس کا نام جمیلہ حسین ہے ایک تربیتی ادارہ کی سربراہ جب مرزائی ہوگی تو وہ قوم کے معماروں کو کیسا تعلیم دے گی؟ حکومت کو چاہیئے کہ اسے فوراً وہاں سے ہٹایا جائے۔

بہت مسرت ہوئی

محمد صدیق کوٹ نور محمد ــــ ہ ــ کے

ہفت روزہ ختم نبوت پڑھنے کا موقعہ ملا بہت مسرت ہوئی یہ رسالہ مسلک اہل سنت وجماعت اور ختم نبوت کا صحیح ترجمان ہے۔ ماشاء اللہ اسلام کی نشر واشاعت اور مسلک حقہ کی خوب خدمت کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے اور ہم سب کو تحفظ ختم نبوت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

طلبائے بہاولنگر زندہ باد ۔

عبدالرزاق آسی ، چنڈوالہ بہاولنگر

گذشتہ ہفتے جمعیت طلبۂ اسلام گورنمنٹ ڈگری کالج بہاولنگر نے مرزائیت کے خلاف مہم چلائی جس میں قابل ذکر ان کے گھروں اور دکانوں پر کلمہ طیبہ کے بیج اتارنا تھا۔ قادیانیوں کے خلاف مہم چلانے کا فیصلہ اس وقت ہوا جب جمعیت طلبۂ اسلام کے غیور کارکنوں کو یہ خبر ملی کہ قادیانی اپنے گھروں میں اور اپنی دکانوں پر کلمہ طیبہ کے بیج لگائے بیٹھے ہیں اس کے بعد کالج کے تمام طلبہ جواد احمد ٹو اور حفیظ اختر شاکر کی قیادت میں شہر میں داخل ہوئے اور دکانوں پر آپریشن کا آغاز کیا وہاں سے تمام کلمات ہٹائے گئے اور پمفلٹ وغیرہ چھین لئے گئے کچھ مرزا طاہر کے چیلوں نے مزاحمت کی کوشش کی لیکن طلبہ نے بہت سختی سے منع کیا کہ ہم غیور مسلمان خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے لیکن کلمہ طیبہ کی توہین برداشت نہیں کریں گے پھر تمام قادیانی خاموش ہوگئے

ہر لحاظ سے قابلِ ستائش

محمد عبداللہ اظہر ، نواں جنڈانوالہ ،

میں ہفت روزہ "ختم نبوت" کراچی کا کافی عرصہ سے قاری ہوں ہر ہفتے نئے رسالہ کا بے تابی سے منتظر رہتا ہوں۔ الحمدللہ "ختم نبوت" نئے ولولے اور نئی چودھویں کے ساتھ وقت کے تقاضوں پر پورا اتر رہا ہے۔ اور ملت اسلامیہ کا اہم فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ یہ رسالہ جہاں ہمیں اندرون ملک قادیانیوں کی تخریب کاریوں سے آگاہ کرتا ہے وہاں اس کے سیاہ پس منظر سے بھی پردہ اٹھاتا ہے۔ اور ان کے مستقبل کے ناپاک عزائم سے بھی ہمیں خبردار رکھتا ہے۔ میری یہ دلی دعا ہے کہ اس کارِ خیر میں ہر مسلمان کو حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اس رسالے کو بین الاقوامی سطح پر مقبول بنائے ماشاء اللہ ختم نبوت روز بروز ترقی کی راہ پر گامزن ہو رہا ہے۔ بہت نئے ٹائٹل اور نئے انکشافات کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ اس تمام ترقی کا سہرا مجلس اور آپ کے رفقاء کے سر ہے۔ جس کی وجہ سے ختم نبوت ہر لحاظ سے قابلِ ستائش ہے۔

ایسا رسالہ گھر گھر روانہ کیا جائے

محمد نسیم خان ۔ کلور کوٹ ضلع بھکر

مَیں آپ کے ادارے کا جاری کردہ رسالہ ہفت روزہ ختم نبوت ہر ہفتہ پابندی سے خرید کر پڑھتا ہوں۔ اللہ کے فضل و کرم سے کافی اچھی باتیں ہوتی ہیں۔ خاص کر یہ رسالہ ختم نبوت قادیانیت کے خاتمے کے لئے جو کچھ بھی کر رہا ہے مَیں سمجھتا ہوں کہ ایسا رسالہ گھر گھر روانہ کیا جائے۔ تاکہ معلوم ہو اور قادیانی بے نقاب ہو کر سامنے آجائیں کیونکہ ہمارا ملک اسلام کے نام پر بناہے

(سدا رہے سلامت رسالہ ختم نبوت)

محمد سلیمان المسلم بن عبدالرزاق ۔ ملتان

ختمِ نبوت پڑھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ دنیا میں واحد رسالہ ہے جو کہ مرتد قادیانیوں کے ساتھ مسلسل جہاد کر رہا ہے۔ اور یہ رسالہ اتنی معلومات فراہم کرتا ہے کہ شاید دنیا میں کوئی اور رسالہ ہو۔ اور قیمت کے لحاظ سے تو یہ صدقہ جاریہ معلوم ہوتا ہے کیوں کہ اگر کوئی بچہ بھی یہ رسالہ خریدنا چاہے تو بآسانی خرید سکتا ہے۔ اور یہ ایسا رسالہ ہے کہ جو گھر کے ہر فرد کے مطالعہ کے لئے بہت مفید ہے اور اگر قادیانی بھی اس طرح مطالعہ کرلیں تو شاید اُن کو بھی ہدایت کا راستہ نصیب ہو جائے۔

قادیانی منشیات میں مبتلا کر رہے ہیں۔

اختر، سرگودھا

پہلے بھی خط لکھا تھا اس میں عرض کیا تھا کہ مرزائی اپنے دوستوں (مسلمانوں) کے ایڈریس لندن پہنچا رہے ہیں اور ان پتوں پر مرزائی اپنی کتب بھیج رہے ہیں۔ کتابوں کی تعداد دس بارہ تک ہوتی ہے یا پھر ٹیلیفون والی کتاب سے دیکھ کر بھیجتے ہیں۔ رسالہ میں مسلمانوں کو ان کتب کے نہ پڑھنے کی ہدایت فرمائیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ مرزائی ڈاکٹر اور میڈیسن کی دکانوں میں مسلمان نوجوانوں کو نشہ کی عادت میں مبتلا کر رہے ہیں۔ یہاں پر وودو مارکیٹ بلاک نمبر ۲ میں ایک مرزائی کی دکان ہے۔ مولوی اکرم صاحب عثمانی تحقیق کے لئے کہیں۔

رسالہ پڑھا بہت اچھا لگا

سراج الدین نظامانی ٹھری۔ دماٹی

مَیں نے آپ کا رسالہ پڑھا بہت اچھا لگا۔ میں آپ لوگوں کو دلی مبارکباد دیتا ہوں جتنا آپ لوگوں نے قادیانیت کے خلاف جہاد کیا ہے اتنا کوئی نہیں کرسکتا۔ میں پھر آپ لوگوں کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔

مرزائیوں کیلئے شہاب ثاقب

قاری اورنگ زیب بھالی مانسہرہ

اللہ کے فضل و کرم سے میں باقاعدگی سے ختم نبوت کو جریدہ پڑھ رہا ہوں۔ اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو ترسیل کرتا ہوں پھر ایک کو اس جریدے کا شدت سے انتظار رہتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ مرزائیوں کے لئے شہاب ثاقب ثابت ہوگا۔ اس کے مضامین دل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے اور دینی بصیرت سے متصف ہوتے ہیں۔ رسالہ نمبر ۱۴ میں، میں نے مولانا لال حسین صاحب کا ایک یادگار خطاب پڑھا جس میں انہوں نے لفظ "سراجاً منیرا" پر سیر حاصل علمی بحث کی ہے۔ جی چاہتا ہے کہ بار بار اسے آنکھوں سے لگاؤں۔

ٹائیٹل اتنا پسند آیا کہ فوراً فریم کرالیا

محمد ندیم طاہر، رحیم یارخان

میں "عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت" کا ایک ادنیٰ سا رکن ہوں ہر ہفتے ختم نبوت انٹرنیشنل کا مطالعہ کرتا ہوں رسالہ میں پتہ نہیں کیا بات ہے کہ اس کا بے تابی سے انتظار رہتا ہے۔ گذشتہ دنوں شمارہ نمبر ۲۳ نظروں سے گزرا اس کا ٹائیٹل دیکھ کر مجھے بےحد خوشی محسوس ہوئی کیونکہ یہ ٹائیٹل پچھلے تمام رسالوں کے ٹائیٹلوں سے نمبر لے گیا خدا آپ کے کام میں برکت پائے (آمین) میرا یقین ہے کہ ایک دن ملک سے مرزائیوں کا خاتمہ ہو جائے گا اس کا سہرا آپ یعنی تمام ختم نبوت والوں کے سر ہوگا۔ میرے کئی دوست بھی رسالہ کے خریدار ہیں۔ جوں ہی ہمیں شمارہ ۲۳ ملا اس کا (GE) ہمیں اتنا پسند آیا کہ ہم نے رسالہ کو بغیر پڑھے پہلے اُس کا ٹائیٹل اتارا جس پر روضہ مبارک کی تصویر بنی ہوئی تھی ہم تمام دوست سیدھے بازار گئے اور اس کا فریم کرالیا۔

اکثر بیماریاں کمزوری سے پیدا ہوتی ہیں۔ دِل ۔ دماغ۔ جگر۔ نظر اور ہر قسم کی کمزوریوں کا کامیاب علاج،

جاودانی

قیمت:
مکمل کورس برائے ایک ماہ ایک صد روپے ۱۰۰/-
نصف کورس ۵۰/- روپے

شوگر اور شوگر سے پیدا شدہ عوارضات کا مکمل علاج

ذیابیت

شوگر کے علاوہ ہر قسم کی کمزوری، قوت مدافعت کی کمی اور جسم کے دردوں کو فوری رفع کرتی ہے،

قیمت: برائے ایک ماہ کورس ۱۰۰/- روپے نصف کورس ۵۵/- روپے

نوٹ: بذریعہ ڈاک منگوانے کی صورت میں مبلغ دس روپے محصول ڈاک او پیکنگ خرچ علیحدہ ہوگا ـــــ صرف خط تحریر کر بذریعہ وی۔ پی۔ پی۔ طلب کریں۔

سبیلِ صحت دواخانہ (رجسٹرڈ) شاہدرہ لاہور، فون ۲۱۰۶۸۱

آپ کے مسائل

پردہ کے مسائل

سائل۔ ایک صاحب ——— کراچی

س ۱: پردے کی شرعی نوعیت کیا ہے۔

ج: پردہ فرض ہے۔

س ۲: پردہ نہ کرنے والی خواتین کے لئے شریعت میں کیا وعید آئی ہے۔

ج: پردہ نہ کرنے کی وجہ سے گنہ گار ہیں۔

س ۳: نماز کی حالت میں پردے کا کیا حکم ہے بعض اگر کوئی نامحرم رشتہ دار نماز پڑھنے کی حالت میں آجائے تو عورت کیا کرے۔

ج: نماز ایسی جگہ پڑھی جائے جہاں نامحرم کے آنے کا احتمال کم ہو۔ اگر آجائے تو دوپٹہ چہرے پر کر لیا جائے۔

س ۴: اگر نظر کسی نامحرم کی تصویر پر پڑ جائے تو کیا وہ تصویر بھی پردے کے زمرے میں آئے گی۔

ج: تصویر دیکھنا ویسے بھی ٹھیک نہیں۔

س ۵: سگی چچی، سگی تائی اور سگی ممانی بالترتیب بھتیجے اور بھانجے سے شرعی پردہ کی پابند ہوں گی یا پردے میں نرمی ہو سکتی ہے

ج: نامحرم تو وہ بھی ہیں اگر فتنہ کا اندیشہ نہ ہو مثلاً عورت زیادہ عمر کی ہو تو ان کے سامنے چہرہ کھول سکتی ہے۔ اور اگر اندیشہ فتنہ کا ہو تو یہ بھی حرام ہے۔

س ۶: اگر کوئی شخص بوڑھا یا اپنا ذاتی ملازم بوڑھا ہو تقریباً ساٹھ ستر سال کا ایک جوان عورت کے لئے پردہ کا کیا حکم ہے آیا وہ شرعی طریقہ پر پردہ کرے یا کچھ پردہ میں نرمی کی جا سکتی ہے مثلاً چہرے کی ٹکیا ظاہر کر کے نظریں نیچی کر کے سامنے آ سکتی ہے کیا ایسے شخص سے کوئی ضروری امر بات کر سکتی ہے۔

ج: ایسے بوڑھے کے سامنے چہرہ کھولنے کی گنجائش ہے۔ مگر بے تکلف اور نرم لہجے سے گفتگو نہ کی جائے۔

س ۷: جوان عورت کے لئے نامحرم مردوں کی نوعیت ایک ہی ہوگی یا الگ الگ مثلاً قریبی نامحرم رشتہ دار اور اجنبی نامحرم لوگ، دونوں صورتوں میں شرعی پردہ ہوگا یا اجنبی نامحرم کے لئے پردے کی پابندی سخت ہو جائے گی؟

ج: اجنبی غیر اجنبی کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ البتہ نامحرم رشتہ داروں سے اگر چار دیواری کا پردہ نہ کیا جا سکے تو چادر کا کافی ہے۔ لیکن رشتہ دار نامحرم جبکہ جوان ہوں ان سے فتنہ کا اندیشہ لوگوں سے بھی زیادہ ہوتا ہے ان سے بے تکلف گفتگو زہر قاتل ہے۔

س ۸: آج کل خواتین میں "کم بچے خوشحال گھرانہ" کے تحت "برتھ کنٹرول" کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے آیا یہ طریقہ جائز ہے یا ناجائز۔

ج: یہ ذہنیت غیر اسلامی ہے۔ البتہ کسی عورت کی صحت متحمل نہ ہو تو بطور علاج منع حمل کی تدبیر میں کوئی مضائقہ نہیں

س ۹: شریعت میں عورت کی آواز کو بھی ستر قرار دیا گیا ہے۔ لیکن بازار جانے کی صورت میں خواتین اس کی پابند نہیں رہ سکتیں ویسے بھی اللہ کے نزدیک بازار سب سے ناپسندیدہ جگہ ہے اکثر خواتین کو ہمارے مرد بھائیوں نے بازار جانے پر خود مجبور کر رکھا ہے۔ کیا بحالت شدید مجبوری کے ایک پردہ دار خاتون اشیاء ضرورت کی خریداری کر سکتی ہے اور ایسا کرنے پر وہ گناہ کی تو مرتکب نہ ہوگی۔

ج: اصل تو یہی ہے کہ عورت بازار نہ جائے۔ لیکن اگر ضرورت ہو تو پردہ کی پابندی کے ساتھ خرید و فروخت کر سکتی ہے۔ مگر نامحرم کے سامنے آواز میں لچک پیدا نہ ہو۔

س ۱۰: میں نماز میں سورت شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھتی ہوں کیا میرا یہ عمل درست ہے۔

ج: سورۂ فاتحہ سے پہلے تو بسم اللہ ضروری ہے۔ بعد کی سورۃ کے بعد مستحب ہے اس لئے آپ کا عمل صحیح ہے۔

س ۱۱: فرض نماز کی آخری دو رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اگر بھولے سے بسم اللہ پڑھ لی تو کیا سجدہ سہو واجب ہوگا۔

ج: نہیں بلکہ اگر بھول کر سورت بھی پڑھ لی تب بھی سجدۂ سہو نہیں۔

س ۱۲: روزہ کی حالت میں اکثر اوقات بے حد تھوک آتا ہے کیا ایسی حالت میں تھوک نگل سکتی ہے کیوں کہ نماز پڑھنے کے دوران ایسی حالت میں بے حد مشکل پیش آتی ہے۔

ج: نگل سکتے ہیں۔ البتہ جمع کر کے نگلنا مکروہ ہے۔

اسلام میں توہین سُنّت کی سزا

عبداللہ ——— پرانی نمائش

س ۱: کیا فرماتے ہیں علماء دین ایسے شخص کے بارے میں جو کوئی شخص داڑھی رکھتا ہو اس کو یہ شخص کہتا ہے کہ تم نے کیسا مکروہ چہرہ بنایا ہوا ہے۔

ج: (الف) صورت مسئولہ میں اگر داڑھی کی تحقیر اور اہانت کے ارادہ سے خط کشیدہ عبارت استعمال کی گئی تو یہ شخص تو کافر ہو جائے گا۔ کیوں کہ اس نے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور سنت انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور دین کے شعائر کی تحقیر اور توہین کی

ہے جس سے انسان کافر بن جاتا ہے۔ دین سے خارج ہو جاتا ہو اگر اس نے تجدید ایمان کر لی ہے تو فبہا، ورنہ اس کو تجدید ایمان کے لئے اور تجدید نکاح کے لئے بھی کہا جائے گا جبکہ شادی شدہ اور بیوی والا ہو۔

(ب) لیکن اگر اس نے داڑھی کی تحقیر اور توہین کے ارادہ سے اس عبارت کو استعمال نہیں کیا بلکہ داڑھی رکھنے یا سلیقہ سے اور صحیح طریقہ سے داڑھی نہ رکھنے پر کہا تو اس سے کفر نہیں تاہم گناہ گار ہوگا۔

س ۴: نماز کو تمام کا ضیاع وقت تصور کرتا ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں کیا فتویٰ ہے کیا اس سے دنیوی تعلقات روا رکھ سکتے ہیں۔

ج: پانچ نمازیں فرائض اسلام اور دین کے ارکان میں سے ہیں لہٰذا اس کا عقیدہ رکھنا اور پڑھتے رہنا دونوں امر فرض اور ضروری ہیں لہٰذا جو شخص نماز فرض ہونے کا انکار کرتا ہے یا اس کی ادائیگی ضروری ہونے کا انکار کرتا ہے اور اس کو ضیاع وقت تصور کرتا ہے۔ یہ شخص پکا کافر بے دین اور مرتد ہے اگر توبہ نہیں کرتا تو اسلامی قانون کی رو سے قتل کا مستحق ہے۔ البتہ اسلامی حکومت کے ذمہ دار قاضی اس کو انجام دیں گے۔ پبلک نہیں۔ البتہ اگر توبہ و استغفار کر لیتا ہے تو معاف کر دیا جائے گا۔ مذکورہ تفصیل کے تحت اگر یہ شخص کافر ہو جاتا ہے تو اس سے اسلامی تعلقات نہ رکھے باقی دنیوی تعلقات رکھنا اگرچہ جائز ہے۔ لیکن نہ رکھنا بہتر ہے

فقط واللہ اعلم کتبہ محمد عبدالسلام عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

بقیہ : بائیکاٹ ہو تو ایسا

سے ایک چیز کی قیمت پوچھی تو آتشی صاحب برجستہ جواب دیا بائیکاٹ بائیکاٹ بائیکاٹ قادیانیوں سے مکمل بائیکاٹ ہے۔ اس دکان پر قادیانیوں کے لئے کوئی چیز نہیں وہ قادیانی اپنا سا منہ لیکر چلا گیا۔

آغا شورش کاشمیری کی یادگار تحریر

غدارانِ تحریکِ ختمِ نبوت کا انجام

اللہ تعالیٰ سردار عبدالرب نشتر کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے ایک دن حسبِ ملاقات راقم سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا

"ختم نبوت کی تحریک کے دوران جن لوگوں نے اقتدار کے زعم میں فدایان محمدؐ کا خون بہایا اُن کا انجام ورقِ عبرت ہو گیا انہیں قدرت نے تخت زبردست سزا دی کہ اس کا تصور کرتے ہوئے بھی کانپتا ہے وہ سزا کیا تھی اور عبرت کیا؟ سردار صاحب نے تفصیلات نہیں بتائیں لیکن راقم بعض واقعات سے آگاہ ہے مثلاً قلعہ لاہور میں علماء کو تفتیش کے لئے رکھا گیا تو پولیس کا جو افسر ان علماء پر مامور تھا اس نے اتنی گندی زبان استعمال کی کہ ہم طعن سے ملفوف الفاظ میں بھی بیان نہیں کر سکتے پھر اُس کا جو انجام ہوا ہمارے سامنے ہے جا گئے ہی دن اُس کی جوان لڑکی تالاب میں ڈوب کر مر گئی قدرت یونہی عبرت سکھاتی ہے۔

ایک دوسرے سپرنٹنڈنٹ پولیس جو ان دنوں سی آئی ڈی میں اے سیکشن کے انچارج تھے ایک مسلح دستہ پولیس لے کر مال روڈ پر نوجوانوں کو شہید کرتے رہے۔ انہوں نے مال روڈ پر چیئرنگ کراس کے سامنے دو دو جن نوجوانوں کے ایک ہجوم پر ختم نبوت زندہ باد کے نعرے لگانے کی پاداش میں گولیوں کی بارش کر دی تھی ایک نوجوان شہید ہو گئے وہ اُن کی لاشوں کو ٹرک میں لاد کر جانے کہاں لے گئے لیکن اللہ تعالیٰ نے اُس سپرنٹنڈنٹ پولیس کو چند دنوں میں ہی یہ سزا دی اُس کا بیٹا کھیلتا ہوا اس طرح گرا کہ اس کے پیٹ میں شکستہ برتن کے ریزے چلے گئے اور وہ آناً فاناً رحلت کر گیا وہ ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس تھا جو خود اپنے معتقدوں میں کبھی عزت پیدا نہ کر سکا اس پر پولیس کے اہلکار اور اُن پر بھی لعنت بھیجتے رہے کر وہ نوکری کے غرور میں اندھا ہو چکا تھا ہر شخص کو معلوم ہے کہ ایک ڈپٹی کمشنر جس نے مسلمان عوام پر تحریک کے چار دنوں میں دخشیانہ ظلم کئے پاگل ہو گیا تھا صبر بہت دنوں پاگل خانے میں رہا۔ یہ تو غیر معمولی افسروں کے واقعات ہیں اور راقم کو ذاتی طور معلوم ہے کہ بعض پولیس آفیسر جو غداران ختم نبوت کے معاملے میں فرعون ہو گئے تھے۔ اُن کا انجام کیا ہوا اور وہ کس طرح تڑپ تڑپ کر مرتے رہے اور اُن کی اولاد پر کیا بیتی؟

ملک غلام محمد اُن دنوں گورنر جنرل تھے انہوں نے ہماری ثقہ معلومات کے مطابق شیخ دین محمد گورنر سندھ کی اس تجویز کو مسترد کر دیا تھا کہ قادیانی فرقے کو فی الفور اقلیت قرار دیا جائے شیخ صاحب نے اس سلسلے میں ایک آئینی و دستوری مسودہ تیار کیا بحمداللہ وہ محفوظ ہے لیکن ملک غلام محمد بعض عادتوں میں سر ظفر اللہ خان کے ساتھی انہوں نے ختم کے مضمرات پر غور نہ کیا اور وہ قیمتی مسودہ ٹھکرا دیا بلکہ اسی جرم میں ایک سازش کے تحت شیخ صاحب کو گورنری سے سبکدوش کر دیا ملک غلام محمد کس طرح مرے سب کو معلوم ہے وہ آخری ایام میں دماغ کے تعطل کا ورق عبرت تھے کسی مسلمان کہلانے والے کی موت اس سے زیادہ عبرتناک کیا ہو سکتی ہے کہ وہ مر جائے تو اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں جگہ نہ ملے۔ ملک غلام محمد گوروں کے قبرستان میں دفن کئے گئے اور اب شاید وہ قبر بھی مٹ چکی ہے کسی پھول یا چراغ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کوئی مسلمان انہیں عزت سے یاد نہیں کرتا۔

افکارِ قارئینِ ختمِ نبوت

قارئین ذیل کے عنوانات پر صاف تھرے خوشخط مختصر مضامین لکھیں

مضامین — واقعات — تبصرے

مسئلہ ختمِ نبوت کے دلائل

عمرالحق خانزادہ تھاروشاہ

اس دنیا میں تقریباً سوا لاکھ انبیاء کرام تشریف لائے جن کی آمد کا خاص مقصد خدا کے بندوں کے لئے خدا کی طرف سے ہدایات اور تعلیمات کا پہنچانا تھا۔ اس تعلیم کی تکمیل نبی اکرم کی آمد پر ہوئی چنانچہ آپ کے بعد کسی اور نبی اور قرآن شریف کے بعد کسی اور کتاب کی ضرورت باقی رہی۔

قرآن کریم میں آپ کو خاتم النبیین کہا گیا ہے۔ ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین" اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں":

اور خود نبی اکرم نے بھی ارشاد فرمایا انا خاتم النبیین لا نبی بعدی " میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں":

سابقہ انبیاء علیہ السلام کے زمانے میں قومیں مختلف علاقوں میں بٹی ہوئی تھیں۔ جو ایک دوسرے سے بہت فاصلے پر تھیں۔ اسی لئے ان میں الگ الگ انبیاء کرام بھیجے جاتے تھے نبی اکرم کے زمانے تک پھیلتے پھیلتے آمدورسائل کی سہولت کے سبب دنیا کے مرکزی علاقے، عرب دنیا میں برپا ہونے والی تحریک میں شامل ہو گئے چنانچہ اب کسی علاقے میں کسی اور نبی کی ضرورت نہیں رہی۔

سابقہ انبیاء کرام کی شریعتیں جوں کہ وقتی ضرورتوں کی تکمیل کرتی تھیں اور بعض اخلاقی امراض کے علاج کے لئے بھیجی گئی تھیں۔ اسی لئے ان میں اضافے کی ضرورت باقی رہتی تھی نبی اکرم کی شریعت تمام معاملات میں انسانوں کی کامل رہنمائی کرتی ہے لہٰذا تکمیل ہدایت کے بعد کسی رسول یا نبی کی ضرورت باقی نہ رہی۔

اکثر انبیاء کرام کی شریعت پر ان کی زندگی میں عمل نہ ہو سکا چنانچہ ان کے بعد اسی مقصد کی تکمیل کے لئے دیگر انبیاء بھیجے گئے۔ نبی اکرم کی لائی ہوئی شریعت پر آپ کی حیات مبارکہ میں ہی عمل ہو گیا اسی لئے اب کسی رسول کی ضرورت باقی نہ رہی۔

سابقہ انبیاء کی تعلیمات یکسر طور پر بھلا دی جاتی تھیں یا ان میں بڑی حد تک تحریف کر دی جاتی تھیں، چنانچہ ان تعلیمات کی تجدید اور اصلاح کی خاطر مزید انبیاء کرام بھیجے گئے نبی اکرم پر نازل ہونے والی کتاب قرآن پاک میں قیامت تک کوئی کسی قسم کا ردوبدل نہیں ہو سکے گا چنانچہ اس اعتبار سے بھی آپ ایک آخری نبی ٹھہرے۔

"عقیدہ ختمِ نبوت کا تقاضہ"

ختم نبوت کے عقیدے کا ایک اہم تقاضا یہ ہے کہ اس عقیدے کا حامل ہر مسلمان اپنے قول وعمل سے آپ کی لائی ہوئی شریعت دنیا کے گوشے گوشے تک پہنچا دے اور اگر کچھ لوگ شعوری یا غیر شعوری طور پر اس شریعت میں کوئی تبدیلی کرنا چاہیں تو ان کی اس کوشش کو ناکام کرنے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دے۔

قادیانیوں کا غلط پروپیگنڈا

حافظ منیر احمد ٹاہی

مرزائی ملک اور بیرون ملک ارتداد پھیلانے کے علاوہ یہ غلط پروپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ ہمیں پاکستان میں تنگ کیا جا رہا ہے اس کی تازہ مثال ضلع تھرپارکر کے وہ قادیانی ہیں جو کلمہ مہم کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے وہ اب اپنے کیس کی نقل یعنی ایف۔آئی۔آر کے کریڈیا وغیرہ بھجوا رہے ہیں یا جانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ بیرون ملک پاکستان کو بدنام کر سکیں۔ کراچی کے حالیہ واقعات میں بھی قادیانیوں کے ملوث ہونے میں کوئی شک نہیں ہوگا۔ اخبارات سے پتہ چلتا ہے کہ موٹر سائیکل سوار اچانک آتے ہیں اور فائرنگ کرکے فوراً غائب ہو جاتے ہیں اور چیخ وپکار پر مبنی کیسٹ زور زور سے بجا کر شہر میں خوف وہراس پیدا کر دیا جاتا ہے اور کبھی من گھڑت حملوں کی خبریں بیان کرکے لوگوں کے درمیان نفرت کے بیج بوئے جا رہے ہیں یہ سب کام قادیانیوں کا کیا دھرا ہے۔ جب تک حکومت ان کو نکیل نہیں ڈالے گی امن امان قائم ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ ہر طرح سے ملک میں نفرت و اشتعال کو ہوا دینے کی مذموم کوشش میں مصروف ہیں ضلع تھرپارکر میں، کنری، بچہ سر روڈ۔ ٹالھی میں قادیانی کلمہ طیبہ کے کتبے اپنے مکانات۔ دوکانات اور اپنے عبادت خانوں پر لگا کر امن وامان کا مسئلہ پیدا کر رہے ہیں۔ اور انتظامیہ انہیں معصوم اور پاک وصاف خیال کرتی ہے حکومت کی انتظامیہ ان کے کام کا نوٹس لیتی نہیں ہے الٹا مسلمانوں کو ڈرانے دھمکانے میں مصروف ہے ہم تو صرف دعا ہی کر سکتے ہیں کہ ہماری انتظامیہ کو خدا تعالیٰ ایسی توفیق عطا کرے کہ دوست اور دشمن کی پہچان کر سکے۔ آمین

سرگودھا انتظامیہ جواب دے کیا یہ سچ ہے؟

ایک واقف حال کے قلم سے

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر سول ہسپتال سرگودھا میں فورتھ کلاس سرونٹ کوارٹرز کے ساتھ گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال سرگودھا کے فورتھ کلاس سرونٹ کوارٹرز ہیں اور ساتھ ہی پیرا میڈیکل سکول

کا ہاسٹل ہے۔ ہاسٹل کے ساتھ پانی کی ٹینکی بنائی گئی ہے جہاں سے ٹی بی ہسپتال کے سرونٹ کوارٹرز کو بھی پانی سپلائی کیا جاتا تھا۔ چونکہ کالونی کے مسلمان نمازی اور پرہیزگار ہیں، جبکہ ہوسٹل کا پرنسپل فیض اللہ اور ٹیوٹر محمد حسین چیمہ مرزائی ہیں۔ اس کے علاوہ حال ہی میں ایک ایس ڈی او بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ جو کہ نیا آیا ہے (پانی کا نظام بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے) مرزائی یا مرزائی نواز ہے۔ کیونکہ اس کے پرنسپل اور ٹیوٹر کے ساتھ گہرے مراسم ہیں۔ اس کے آتے ہی کالونی والوں کا پانی بند کر دیا گیا اور پائپ اکھاڑ دیئے گئے جبکہ اہل کالونی اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ صاحب ٹی بی ہسپتال نے احتجاج بھی کیا مگر کوئی شنوائی نہ ہوئی کیونکہ ان مرزائیوں کے ہاتھ بہت لمبے ہیں علاوہ ازیں پیرا میڈیکل سکول سات اضلاع سرگودھا، خوشاب، جھنگ، میانوالی اور بھکر وغیرہ کے سٹوڈنٹ کے لئے مخصوص ہے مگر اس وقت زیر تعلیم تقریباً ۳ ہیں جو کہ مرزائیوں کی سفارشوں سے داخل کئے گئے ہیں۔ براہ کرم یہ مسئلہ آپ کی خاص توجہ کا حامل ہے۔ اور ان مشکلات کا ازالہ اسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ پرنسپل فیض اللہ اور محمد حسین چیمہ کو فوراً یہاں سے ٹرانسفر کروایا جائے اور دوبارہ پانی کے پائپ بچھا کر کالونی کے کوارٹروں کو پانی سپلائی کیا جائے۔ میں اپنا نام و پتہ نہیں لکھنا چاہتا کیونکہ ایسا کرنے سے بہت سے ملازمین کو یا تو نوکریوں سے ہاتھ دھونا پڑیں گے یا کوئی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

عیسائیت کا تعاقب بھی کیجئے

محمد عاطف چوہان کراچی

میں آپ کی توجہ ایک حساس موضوع کی جانب دلانا چاہتا ہوں جس کی طرف سے لاپرواہی اختیار کرنے پر اندیشہ ہے کہ وطن عزیز اسلامی جمہوریہ پاکستان کی سلامتی کو شدید خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ ختم نبوت میں منکر اسلام افراد قادیانیوں کے بارے میں جو صورت حال بیان کی جاتی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ لیکن ضروری ہے کہ اس پرچے میں عیسائیوں کی سازشوں کو بھی بے نقاب کیا جائے جو وہ پاکستان کو (خدانخواستہ) ایک عیسائی مملکت کے لئے کر رہے ہیں۔ یہ بات سب جانتے ہیں کہ پاکستان میں عیسائیوں کی اکثریت صوبہ پنجاب میں ہے جہاں کئی کئی قصبے عیسائیوں پر مشتمل ہیں۔ بلکہ افسوسناک بات تو یہ ہے کہ ضیاء الحق صاحب نے حال ہی میں سیالکوٹ میں عیسائیوں کے ایک ادارے کو دس لاکھ (۱۰،۰۰،۰۰۰) روپے کی گرانٹ دینے کا اعلان کر کے بالواسطہ طور پر عیسائی طبقے کے ہاتھ مضبوط کئے۔ اس سے بھی زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ عیسائیوں کے مذہبی پیشواؤں کے دورہ پاکستان کے موقع پر صدر صاحب بنفس نفیس خود ان کا استقبال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ حال ہی میں اردن سے عیسائیوں کے ایک رہنما نے پاکستان کا دورہ کیا نہ صرف سرکاری سطح پر ان کی پزیرائی کی گئی بلکہ صدر صاحب نے ان کے لئے بطور خاص ایک استقبالیہ دیا اور اس کے علاوہ بھی بہت سی ایسی مثالیں ہیں جن سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کہیں پاکستان ایک عیسائی یا ایک سیکولر ملک تو نہیں اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ "ختم نبوت" کے پرچے میں جہاں آپ اسلام کے خلاف کام کرنے والے دیگر غیر اسلامی فرقوں مثلاً قادیانی وغیرہ کی سازشوں کو بے نقاب کرتے ہیں وہیں عیسائیوں کی سازشوں سے بھی آگاہ کرے۔

مرزا طاہر کا نیا فریب

ڈاکٹر ابوالعرفان ٹنڈو غلام علی

چند دن قبل مختلف ممالک کے دورے کے بعد قادیانی پیشوا مرزا طاہر نے اپنے پیروکاروں کو ایک تاکیدی بیان جاری کیا جس کا متن یہ ہے: "نوجوان نسل کی تربیت کے لئے لٹریچر تیار کریں اور ان کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ نئی نسل سپاہی کے بجائے کمانڈر بنے۔ طالب علم کے بجائے استاد بنے۔ ہمارے ذہن میں خواہ یا نہ ملاں کا تصور نہیں" اس بیان سے قادیانیت کے عزائم کا پتہ چلتا ہے۔ اس نے بوکھلاہٹ میں ہر طالب علم کو استاد اور ہر سپاہی کو کمانڈر بنا دیا ہے۔ مختلف قسم کے ناطے اور رشتے جو آپس میں مسلمانوں کو جوڑے رکھتے ہیں۔ ان پر کاری ضرب لگائی جا رہی ہے۔ جب کہ قادیانیت کا اصل منبع و مرجع برطانوی حکومت اور صیہونیت ہے۔ قادیانیوں، کمیونسٹوں، ملحدوں اور لادینی عناصر کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اس پورے بیان میں جو مرزا طاہر نے پاپڑ بیلے ہیں اس میں ہدف تنقید مولوی اور علمائے کرام کو بنایا ہے۔ یہ علمائے کرام ہی ہیں جو مسلمانوں کا دین سے گہرا اور پیوستہ رشتہ جوڑتے ہیں۔ مثلاً پانچ وقت نماز پڑھانا، قرآن و حدیث کا درس دینا، خوشی کو دے کر قدم بقدم مسلمانوں کو شریعت کے احکامات سے روشناس کراتے ہیں۔ یہ قادیانی کمیونسٹ اور ملحد، مولوی اور علمائے کرام کے خلاف پروپیگنڈہ چلا کر بیچ سے مولوی اور علمائے کرام کو ہٹانا چاہتے ہیں۔ تاکہ عالم انسانیت کا رشتہ قرآن و حدیث سے ٹوٹ سکے۔

ہمارا دوسرا رشتہ، دین سے اردو زبان کی وجہ سے منسلک ہے۔ اس زبان میں جتنا دینی لٹریچر ہے۔ شاید ہی کسی دوسری زبان میں اتنا دینی لٹریچر ہو۔ اردو کی جگہ دوسری زبانیں مثلاً انگریزی وغیرہ مروج کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ دین سے تیسرا رشتہ مذہبی شعراء کا ہے۔ جس میں علامہ اقبال اردو شاہ عبداللطیف بھٹائی سندھی۔ ان کی بھی کردارکشی کی جا رہی ہے۔ مختلف الزامات تراشی، اور مختلف نظریات و افکار و سازش کے فلسفہ کو توڑ مروڑ کر کمیونسٹوں اور دہریوں کے افکار و نظریات سے ملایا جا رہا ہے۔ ان مرتدوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ڈاکہ ڈالا۔ تاکہ عالم انسانیت کو آخری نبی اور رحمت اللعالمینؐ کی نبوت کو ختم کر کے مسلمانوں کے دین، شریعت، اخلاق، تمدن، تہذیب اور تمام اقدار کو پامال کیا جا سکے پاکستان میں موجودہ لسانی، قومی تعصبات، قتل و غارت گری، دنگا فساد اور مختلف انواع کے جرائم کے پیچھے ان قادیانیوں اور ملحدوں کا خفیہ ہاتھ کارفرما ہے۔

اسلام کے خلاف جو بھی تحریکیں اٹھیں، جو بھی فتنے برپا ہوئے انہوں نے اسلام کے نظام حکومت یا پھر شریعت اسلامی کے خلاف بلند بانگ نعرے لگائے، لیکن دعوائے نبوت کی جرأت ماسوائے قادیانیوں کے کسی کو نہ ہوئی۔ یہ صرف اس ٹولے کی منظم کارستانیاں ہیں۔

دراصل قادیانیت اور عالمی صیہونیت کی مختلف چالوں میں سے یہ ایک چال ہے۔ جس کا خاص مقصد یہ ہے کہ ختم نبوت کے عقیدے اور اسلامی حدود و قیود کو پامال کیا جائے تاکہ قادیانیت اور یہودیت کے اوچھے ہتھکنڈوں کا زہر تمام دُنیا کے جسم میں، جب وہ بے حس خمار آلود اور نیم جان ہو جائے بآسانی سرایت کر جائے اور پھر قادیانیوں اور یہودیوں کو دُنیا میں اپنی شیطانی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لئے پوری آزادی حاصل ہو۔

آج جو مسلمانوں کو مسائل درپیش ہیں۔ ان کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اپنے عقیدہ، نصب العین اور ختم نبوت سے عملاً اور علماً دُور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ تمام مسلمان بھائیوں سے گذارش ہے کہ وہ گھر گھر جا کر اسلامی عقیدہ، اسلامی نصب العین اور ختم نبوت کا پیغام پہنچائیں۔ تاکہ مسلمانوں میں جذبہ جہاد اور اتحاد پیدا ہو اور تمام باطل قوتوں، قادیانیوں اور ملحدوں کا ہر محاذ پر، ہر ملک میں تعاقب کر کے ایک بار پھر دُنیا پر چھا جائیں۔ وفاداری بشرط استواری ہی اصل ایمان ہے۔

صدیق آباد (ربوہ) میں مولانا اللہ وسایا کے اعزاز میں استقبالیہ

صدیق آباد (نامہ نگار ختم نبوت) یہاں جمعہ کے دن عالمی مبلغ مولانا اللہ وسایا کے اعزاز میں ایک بھرپور استقبالیہ دیا گیا جس میں جماعتی کارکنوں کے علاوہ شہر کے معززین نے شرکت کی مولانا محمد اور قاری شبیر احمد عثمانی نے مولانا اللہ وسایا صاحب مرکزی عالمی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تبلیغی خدمت کو سراہا اور انہیں کامیاب

باقی صفحہ ۲۶ پر

خطہ پنجاب کا رسوائے زمانہ شرابی متنبی

مولانا تاج محمد مدرس قاسم العلوم فقیر والی

درمنثور میں بحوالہ ابن مردویہ، حاکم، بیہقی، حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے مرفوعاً مروی ہے کہ (۱) جو شراب بناتا ہے (۲) یا اسے فروخت کرتا ہے (۳) یا اسے اٹھا کر لاتا ہے (۴) یا وہ جس کے لئے وہ لاتا ہے (۵) یا وہ اسے پیتا ہے (۶) یا وہ جو اسے پلاتا ہے (۷) یا وہ جو اس کی قیمت کھاتا ہے (۸) یا وہ جو اسے خرید تا ہے (۹) یا وہ جو اس میں کسی طرح پر بھی امداد کرتا ہے یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملعون اور قابل نفرت ہیں۔

یہ حدیث سنن ابوداؤد صفحہ ۳۶۹ اور سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۵۰ میں ابن عمر اور ترمذی صفحہ ۲۶۳ نمبر ۱ میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اس طرح پر مروی ہے۔

اخبار الحکم قادیان جلد نمبر ۳۹ نمبر ۵ امور خہ ۲۰ نومبر ۱۹۳۹ء اور اخبار اہلحدیث امرتسر ۱۸ مارچ ۱۹۴۸ء اور قادیانی مذہب "ازالیاس برنی صفحہ ۶۱۳ پر مرزا غلام احمد قادیانی کے ایک مرید مہدی حسین کا واقعہ ان الفاظ میں درج ہے کہ

"حضور (مرزا غلام احمد) نے مجھے لاہور سے بعض اشیاء لانے کے لئے ایک فہرست لکھ کر دی جب میں چلنے لگا تو پیر منظور صاحب نے مجھے روپیہ دے کر کہا کہ مجھے دو بوتل برانڈی (شراب) کی میری اہلیہ کے لئے لیتے آویں میں نے کہا اگر فرصت ہوئی تو لیتا آؤں گا پیر صاحب حضرت اقدس (مرزا غلام احمد) کی خدمت میں گئے اور کہا حضور مہدی حسین میرے لئے برانڈی کی بوتلیں نہیں لائیں گے۔ حضور ان کو تاکید فرمائیں۔ حقیقتاً میرا ارادہ لانے کا نہ تھا۔ اس پر حضور اقدس (مرزا غلام احمد) نے مجھے بلا کر فرمایا کہ میاں مہدی حسین! جب تک تم برانڈی (شراب) کی بوتلیں نہ لے لو لاہور سے روانہ نہ ہونا میں نے سمجھ لیا کہ اب میرے لئے لانا لازمی ہے میں نے طوبر کی دکان سے دو بوتلیں برانڈی کی چار روپیہ میں خرید کر حافظ حامد علی کو لا دیں ان کی اہلیہ کے لئے ڈاکٹروں نے بتائی ہوں گی"

"خطوط امام بنام غلام" صفحہ ۵ پر مرزا غلام احمد کا ایک خط حکیم محمد حسین کے نام درج ہے لکھتے ہیں۔

"محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم اس وقت میاں یار محمد کو بھیجا جاتا ہے آپ اشیائے خریدنی خود خرید دیں اور ایک بوتل ٹانک وائین (شراب) کی پلومر کی دکان سے خرید دیں اس کا لحاظ رہے باقی خیریت ہے والسلام۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

حکیم محمد علی صاحب پرنسپل طبیہ کالج امرتسر "سودائے مرزا" کے صفحہ ۳۹ پر ٹانک وائین سے متعلق لکھتے ہیں کہ "ٹانک وائین کی حقیقت لاہور میں پلومر کی دکان سے ڈاکٹر عزیز احمد صاحب کی معرفت معلوم کی گئی ڈاکٹر صاحب جواباً فرماتے ہیں۔ کہ حسب ارشاد پلومر کی دکان سے دریافت کیا گیا جواب حسب ذیل ملا کہ ٹانک وائن ایک قسم کی طاقتور اور نشہ دینے والی شراب ہے جو ولایت سے سربند بوتلوں میں آتی ہے اس کی قیمت ۸/۵ ہے۔

ڈاکٹر بشارت احمد قادیانی (لاہوری فریق) اخبار پیغام صلح جلد ۲۳ نمبر ۱۵ مورخہ ۶ مارچ ۱۹۳۵ء میں لکھتے ہیں۔

"اگر حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) برانڈی اور رم کا استعمال بھی اپنے مریضوں سے کرواتے، یا خود بھی مرض کی حالت میں کر لیتے تو وہ خلاف شریعت نہ سمجھا جائیگا ٹانک وائین جو ایک دوا ہے اگر اپنے خاندان کے کسی ممبر یا دوست کے لئے جو کسی لمبے مرض سے اٹھا ہو اور کمزور ہو یا بالفرض اپنے لئے منگوائی ہو اور استعمال بھی کی ہو تو اس میں کیا حرج ہوگا"

۲۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء کو قادیان میں احرار تبلیغ کانفرنس کے موقع پر امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو تقریر کی بنا پر تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۵۳ الف کے تحت چھ ماہ قید با مشقت کی سزا دی گئی۔ شاہ جی کی طرف سے مسٹر جی ڈی کھوسلہ سیشن جج

گورداسپور کی عدالت میں اپیل دائر کی گئی شاہ جی نے عدالت کے روبرو جرح کے دوران بیان کیا کہ مرزا غلام احمد شراب پیا کرتا تھا۔ شرابی نبی نہیں ہو سکتا۔ اپنی صفائی کا گواہ مرزا غلام احمد کے لڑکے مرزا محمود خلیفہ قادیان کو لکھوا دیا (یہ واقعہ راقم الحروف سے شاہ جی نے خود بیان فرمایا) سیشن جج نے اس اپیل کا فیصلہ ۲ جون ۱۹۲۵ء کو کیا اور اپنے فیصلے میں یہ الفاظ درج کئے کہ

"معلوم ہوا ہے کہ مرزا ایک ٹانک استعمال کرتا تھا جس کا نام پلومر کی شراب تھا ایک مرتبہ اس نے اپنے مرید کو لکھا کہ پلومر کی شراب خرید کر مجھے بھیجو۔ پھر دوسرے خطوط میں یاقوتی کا تذکرہ ہے۔ مرزا محمود نے خود اعتراف کیا ہے کہ اس کے باپ نے ایک دفعہ پلومر کی شراب دوا استعمال کی (بحوالہ تاریخ احرار مصنفہ چوہدری افضل حق صفحہ ۱۹۳)

صحیح مسلم شریف عربی شائع کردہ سعید اینڈ کمپنی کراچی صفحہ ۱۶۳ اور اردو ترجمہ شائع کردہ شعیب آرٹیلری میدان کراچی صفحہ ۲۲۴ پر ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے

"باب تحریم التداوی بالخمر وبیان انہا لیست بدواء۔ شراب سے علاج کرنا حرام ہے اور وہ دوا نہیں ہے۔

عن طارق بن سوید الجعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الخمر فنہاہ او کرہ ان یصنعہا فقال انما اصنعہا للدواء فقال انہ لیس بدواء ولکنہ داء" (ترجمہ) طارق بن سوید جعفی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ شراب کو آپ نے منع فرمایا یا ناپسند کیا اس کے بنانے کو وہ بولا کہ میں دوا کے لئے بناتا ہوں آپ نے فرمایا وہ دوا نہیں ہے بلکہ بیماری ہے۔

علامہ نووی حاشیہ پر فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شراب سے دوا کرنا یا وہ دوا استعمال کرنا جس میں شراب ہو حرام ہے اور یہی صحیح ہے ہمارے اصحاب کے نزدیک اسی طرح حرام ہے شراب کا پینا پیاس کی حالت میں۔

شراب خانہ خراب جو ام الخبائث ہے جو تمام منہ

باقی صفحہ ۲۶ پر

مکتوب ننکانہ

○ مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد پر مضمون نویسی کا مقابلہ ۔ گولڈ میڈل کی انعامی تقریب

○ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس

○ قرار دادیں اور مطالبات

رپورٹ محمد حسین علوی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے زیر اہتمام چوتھا کل پاکستان گولڈ میڈل انعامی تحریری مقابلہ بعنوان "مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے کفریہ عقائد" کی عظیم الشان تقریب تقسیم انعامات و دوسری کل پاکستان سالانہ ختم نبوت کانفرنس ۱۹ دسمبر بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز عشاء جامع مسجد غوثیہ سراجیہ (نزد تالاب) ننکانہ صاحب میں منعقد ہوئی جس کی صدارت پروفیسر غازی احمد (سابق کرشن لعل ہندو) نے کی پروفیسر غازی احمد صاحب کو عالم خواب میں حضور نبی کریم ؐ نے خود اپنے دست مبارک پر مسلمان کیا اور کمال شفقت فرماتے ہوئے انہیں اپنے سینہ مبارک سے لگایا۔ مہمان خصوصی جناب ایم ایچ انصاری صاحب ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل سابق سربراہ ایل ڈی اے لاہور اور مہمان ذی وقار سابق اولمپئن جناب اختر رسول صاحب صوبائی وزیر کھیل و ثقافت تھے جب کہ مجلس ہذا کے سرپرست جناب چوہدری عبدالحمید رحمانی صاحب نے کانفرنس کی سرپرستی فرمائی تنظیم تحفظ ختم نبوت کے صدر ڈاکٹر ابوالصولت نوازی کی تلاوت قرآن پاک سے آغاز ہوا۔ بعد ازاں مجاہد ختم نبوت جناب امجد بٹ جاوید اور محمد صادق رحمانی نے نعت شریف پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ مجلس ہذا کے صدر محمد متین خالد نے خطبہ استقبالیہ پڑھا۔ اور بتایا کہ مجلس ہذا نے اپنے مختصر سے عرصہ میں دو پمفلٹ اور پانچ کتابچے اور ۱۰ مختلف قسم کے سٹکرز شائع کر کے ملک کے طول و عرض میں تقسیم کئے مجلس ہذا کی کوششوں سے ۲ قادیانی مسلمان ہوئے کلمہ طیبہ کی توہین کرنے پر ۳ قادیانی گرفتار ہوئے اور قادیانیوں کی تمام رہائش گاہوں اور عبادت گاہوں سے کلمہ طیبہ مٹایا گیا اس کے بعد جناب سلمان گیلانی مست شاعر ختم نبوت نے اپنے روایتی انداز میں قادیانیوں کے چھوٹے پوپ مرزا طاہر کے متعلق نظم "وہ بھاگ گیا انگلینڈ بھاگ گیا" پڑھی جو بہت پسند کی گئی جس کا یہ شعر

اتنے جل کر کوئلہ ہو گیا دادا دوزخ میں
پتہ چلا جب اس کو پوتا بھاگ گیا

بے حد پسند کیا گیا۔

میاں عبدالرشید صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی مرتد اور زندیق ہیں لہٰذا حکومت فوری طور پر مرتد کی شرعی سزا نافذ کرے اور قادیانیوں کو ارتداد کی بناء پر پھانسی دی جائے۔ لاہور کے محاذ پر کام کرنے والے اور آغا شورش کاشمیری کا سا انداز بیان رکھنے والے مجاہد ختم نبوت جناب صابر رزاق صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ننکانہ صاحب پہلے سکھ یاتریوں کی وجہ سے مشہور تھا مگر اس بین الاقوامی تحریری مقابلہ منعقد کروانے کے بعد ننکانہ صاحب تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے پہچانا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کی خاطر حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے ۱۲ سو صحابہ کرام کو شہید کروایا جن میں ۷۰۰ صحابہ کرام حفاظ قرآن تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے اتنا بڑا نقصان کروا لیا لیکن تحفظ ختم نبوت پر آنچ نہ آنے دی انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے اللہ تعالیٰ، حضور نبی کریم ؐ امہات المومنین کی شان اقدس میں بے شمار گستاخیاں کی ہیں مرزا قادیانی نے قرآن کے مقابلہ میں اپنی وحی جھوٹی پر مشتمل کتاب "تذکرہ" شائع کی۔ حج کے مقابلہ میں مرزا قادیانی نے قادیان میں آنے کو ظلی حج قرار دیا۔ خود کو نعوذ باللہ محمد رسول اللہ کہا اپنی کافرہ بیویوں کو امہات المومنین کہا اپنی عبادت گاہ کو مسجد اقصیٰ کہا۔ جنت البقیع کے مقابلہ میں بہشتی مقبرہ بنایا انہوں نے نوجوانوں سے بالخصوص اور عوام الناس سے بالعموم اپیل کی کہ وہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں

صاحبزادہ طارق محمود صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ لولاک فیصل آباد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت کانفرنس میں کوئی شخص از خود نہیں آتا بلکہ اسے خدا لاتا ہے یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت لاتی ہے انہوں نے کہا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی، رسول اور پیغمبر ہیں۔ آپ کے بعد دعویٰ نبوت کرنے والا ہر شخص مرتد کذاب اور دجال ہے

ناظمین ختم نبوت جناب حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب نے اپنا عالمانہ اور محققانہ خطاب کرتے ہوئے مرزا قادیانی کے دجل و فریب اور جھوٹ بیان کئے انہوں نے کہا کہ کائنات کا سارا نظام بدل سکتا ہے سمندر خشک ہو سکتے ہیں پہاڑ ہل سکتے ہیں۔ آسمان گر سکتا ہے زمین پھٹ سکتی ہے سورج بے نور ہو سکتا ہے مگر اللہ کے نبی کی بات جھوٹی نہیں ہو سکتی اور جھوٹا شخص نبی نہیں ہو سکتا مرزا قادیانی نے کہا کہ میں مکہ میں مروں گا یا مدینہ میں۔ مولانا نے کہا کہ اللہ کی بات میں بھی شک ہوا ہے چونکہ یہ خود ساختہ وحی تھی اس لئے اس میں شک رہا انہوں نے سامعین سے پوچھا کہ بتایئے مرزا قادیانی کہاں مرا۔ آواز آئی لیٹرین میں۔ مولانا نے فرمایا زور سے بولو آپ لوگوں کو بتلانے میں شرم محسوس ہو رہی ہے وہ سالے لیٹرین میں مرتے ہوئے شرم نہ آئی انہوں نے فرمایا کہ شریعت کا مسئلہ ہے کہ جہاں نبی کا وصال ہوتا ہے وہیں دفن ہوتا ہے مرزا چونکہ لیٹرین میں مرا ہے اس لئے اسے بھی لیٹرین میں دفن ہونا چاہیے تھا

مہمان خصوصی جناب اختر رسول نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہماری نجات صرف اور صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چلنے میں پوشیدہ ہے آج لوگ نورانیت اور بشریت کے جھگڑوں میں پڑے ہوئے ہیں مگر حضور نبی کریمؐ ان تمام مقاموں سے بلند تھے آپ نے کہا کہ فتنہ قادیانیت اب اپنے منطقی انجام کو پہنچنے والا ہے قادیانیوں کو اب چاہیے کہ اب غیر مسلم اقلیت بن کر رہیں یا وہ ملک چھوڑ جائیں۔

پروفیسر غازی احمد صاحب نے خطاب کرتے فرمایا کہ ختم نبوت کی ایک بڑی دلیل میں خود ہوں کیونکہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے دست مبارک پر مسلمان کیا اگر مرزا قادیانی اپنے دعویٰ میں سچا ہوتا تو حضور نبی کریمؐ مجھے خود فرماتے کہ کبھی کبھی ربوہ کا چکر بھی لگا لیا کرو۔ انہوں نے کہا کہ میں نے قادیانیت کا پورا مطالعہ کیا ہے یہ سراسر دجل و فریب جھوٹ اور عیاری پر مشتمل ہے۔ جس کا واحد مقصد مسلمانوں کو انگریزوں کی غلامی کے لئے تیار کرنا اور ان کے دلوں سے شمع مصطفےٰ کو بجھا کر انہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گمراہی کے کنوئیں میں گرانا ہے انہوں نے کہا کہ قادیانیت دین اسلام کے خلاف ایک بغاوت کا نام ہے تمام مسلمانوں کو اس فتنہ کی بیخ کنی کے لئے کام کرنا چاہیے آخر میں انہوں نے اپنے مسلمان ہونے کا روح پرور واقعہ سنایا جس سے عوام بے حد مستفید ہوئے انہوں نے مجلس ہذا کے جذبوں کو خوب سراہا اور اُن کے لئے دعا فرمائی۔

آخر میں پروفیسر غازی احمد صاحب نے کامیاب امیدواروں میں انعامات تقسیم کئے اول پوزیشن حاصل کرنے والے خوش نصیب شیخ غلام رسول صاحب کو گولڈ میڈل اور قیمتی کتابوں کا سیٹ دیا گیا۔ دوئم پوزیشن حاصل کرنے والے خوش نصیب جناب عبدالمجید چشتی صاحب کو ایک سلور میڈل اور قیمتی کتابوں کا سیٹ اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے خوش نصیب عبدالغفور انگلینڈ والوں کو کانسی کا میڈل اور قیمتی کتابوں کا سیٹ دیا گیا۔

اس کے علاوہ صوبائی وزیر جناب اختر رسول صاحب پروفیسر غازی احمد صاحب، ایم ایچ انصاری صاحب اور چوہدری عبدالمجید حقانی صاحب کو خوبصورت شیلڈز دی گئیں

علاوہ ازیں حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب، صاحبزادہ طارق محمود صاحب، رانا فضل احمد صاحب، محمد امجد خان صاحب ڈاکٹر صولت نواز صاحب، طاہر رزاق دفتر ختم نبوت سیالکوٹ کے لئے جاوید جبار صاحب کو اور ہفت روزہ ختم نبوت کراچی کے لئے بھی شیلڈز دی گئیں۔

علاوہ ازیں رانا عبدالرشید صاحب، جاوید احمد فی ایڈ ڈی پروفیسر ریاض احمد، رانا عبدالمجید صاحب، شیخ محمد امین ایڈووکیٹ اور محمد اسلم رحیم صاحب کو بھی قرآن مجید کے نسخے دیئے گئے آخر میں شیخ سیکرٹری صاحب نے تمام مسلمانوں اور بالخصوص مجلس ہذا کے کارکنوں کا بے حد شکریہ ادا کیا کہ جن کی شب و روز محنت سے کانفرنس کامیاب ہوئی۔

ختم نبوت کانفرنس ننکانہ صاحب کی قراردادیں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے زیر اہتمام ہونے والی کل پاکستان سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا تاریخی اجتماع اعلان کرتا ہے کہ امت مسلمہ کے متفقہ فیصلے کے مطابق مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے جملہ پیروکار دائرہ اسلام سے خارج مرتد اور زندیق ہیں۔ اور اور پاکستان کے آئین کی رُو سے مرزائی دیگر اقلیتوں کی طرح پاکستان کی ایک غیر مسلم اقلیت ہیں۔ لیکن حالات اور واقعات کے مطابق اس غیر مسلم اقلیت نے نہایت ہی ڈھٹائی کے ساتھ آئین پاکستان سے کھلم کھلا بغاوت کا جرم کرتے ہوئے پاکستان کے اس دستوری اور آئینی فیصلے کو صحیح طریقہ سے قبول نہیں کیا۔ اور مرزائیت کے موجودہ جھگڑے سربراہ مرزا طاہر کی لندن سے خصوصی ہدایات کے مطابق پورے ملک میں مرزائیوں نے اپنی نجی املاک دکانوں اور مکانوں پر نمایاں طریقے سے کلمہ طیبہ، قرآنی آیات لکھنے اور کلمہ طیبہ کے بیج سینہ پر لگا کر اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے شعائر اسلامی کی توہین کے جرم کے ساتھ دستور پاکستان سے بغاوت کے عظیم جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کا یہ عظیم اجتماع حکومت سے پرزور الفاظ میں مطالبہ کرتا ہے کہ

★ اسلام اور دستور پاکستان کے اس باغی گروہ مرزائیت کو خلاف قانون قرار دے کر بغاوت کے جرم میں تمام مرزائیوں کو سرعام پھانسی دی جائے۔ اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش کے مطابق پاکستان میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کر کے اسلام کے تحفظ کا فریضہ ادا کیا جائے۔

★ قادیانیوں کی خلاف اسلام سرگرمیوں کی روک تھام کے صدارتی آرڈیننس پر مؤثر عمل درآمد کروایا جائے۔ اور خلاف ورزی کرنے والے قادیانی مجرموں کو قانون کے مطابق سزا دے کر قانون کی بالادستی قائم کریں۔

★ مرزائی غیر مسلموں کے عبادت خانوں کی ہیئت کا تقرر کر کے اہل اسلام کی مساجد کے ساتھ مرزائی عبادت خانوں کی مشابہت ختم کرنے کے فوری اقدامات کئے جائیں۔

★ مرزائی چونکہ اپنے عقائد زندیقہ کے باعث جہاد کے منکر ہیں اور مذہب مرزائیہ میں جہاد قطعاً حرام ہے۔ اس بنا پر یہ عظیم الشان اجتماع پرزور الفاظ میں مطالبہ کرتا ہے کہ افواج پاکستان

میں منکرین جہاد مرزائیوں کی بھرتی پر پابندی عائد کر کے افواج پاکستان کو منکرین جہاد سے پاک کرنے کے فوری طور پر اقدامات کئے جائیں اور ملک کی تمام کلیدی آسامیوں سے مرزائیوں کو علیحدہ کر کے ان آسامیوں پر مسلمانوں کا تقرر کیا جائے۔ اور مرزائیوں کی صحیح مردم شماری کرا کر دیگر اقلیتوں کے تناسب کے لحاظ سے سرکاری ملازمتوں میں ان کا کوٹہ مقرر کیا جائے۔

★ — مولانا محمد اسلم قریشی کے قاتلوں کی فوری گرفتاری کے موثر اقدامات کرتے ہوئے مولانا اسلم قریشی کے قانونی ورثاء کے مطالبہ کے مطابق اس سازش کے اصل سرغنہ بھگوڑے مرزا طاہر کو انٹرپول کے ذریعے واپس لا کر گرفتار شامل تفتیش کر کے مجرموں کو بر سر عام پھانسی دی جائے۔

★ — مسلم حکومتوں بالخصوص کویت، اُردن اور مراکش کے حکمرانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ رسوائے زمانہ قادیانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کو جسے عالم اسلام پر مسلط کرنے کے لئے ایک سازش کے تحت نوبل انعام سے نوازا گیا ہے۔ سوئیزرلینڈ میں سائنسی مرکز کی تعمیر کے لئے بعض مسلم ممالک بالخصوص کویت کی طرف سے کروڑوں روپے کی مالی امداد کی گئی ہے ہم ان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنا فیصلہ واپس لے کر ڈاکٹر عبدالسلام کو ڈس مس کریں۔ کیوں کہ اس کانفرنس کی رائے میں کسی قادیانی کی سربراہی میں قائم ہونے والا کوئی ادارہ مسلمانوں کے مفاد میں کام کرنے کی بجائے عالمی سامراجی سازشوں کا ادارہ ثابت ہوگا۔

★ — ختم نبوت کانفرنس ننکانہ صاحب کا یہ عظیم اجتماع حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ اکتوبر ۱۹۸۴ء میں ساہیوال میں [illegible] مسلمانوں کو مرزائی غنڈوں نے فائرنگ کر کے نہایت بے دردی سے شہید کر دیا تھا اور رمضان المبارک ۱۹۸۵ء میں سکھر کی مرکزی جامع مسجد [illegible] گاہ میں نماز فجر کی جماعت پر مرزائیوں نے بم پھینک کر دو مسلمانوں کو شہید کر دیا تھا۔ ان پر مقدمات کی باقاعدہ سماعت فوجی عدالتوں میں ہو چکی ہے اور ان کے اہم مجرموں کو سزائے موت سُنائی جا چکی ہے لہٰذا انہیں فوراً سر عام پھانسی دے کر عوام کو مطمئن کیا جائے

★ — یہ عظیم الشان اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانیوں کے شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور ان کے سکول اور کالج داخلہ فارم پر مذہب کا خانہ رکھا جائے۔ اور جو مرزائی دھوکہ دینے کیلئے مذہب اسلام تحریر کرے۔ اُس کا شناختی کارڈ، پاسپورٹ اور داخلہ خارج کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

★ یہ عظیم الشان کانفرنس ننکانہ صاحب کے علماء کرام مسلمانوں اور بالخصوص نوجوانوں کو عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت کے سلسلہ میں جرأت، بہادری اور غیرت اسلامی کا ثبوت دیتے ہوئے مجلس ہذا سے مخلصانہ تعاون کرنے پر دلی مبارک باد پیش کرتی ہے اور ہم اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کرتے ہیں کہ اللہ اس تعاون کے بدلے انہیں دین و دنیا کی خوشیوں سے مالا مال فرما کر روز محشر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت نصیب فرمائیے۔ آمین

★ — ننکانہ صاحب میں قادیانی وکیل الطاف الرحمٰن مرتد نے بس سٹینڈ کے قریب اوقاف کی جگہ پر مرزائی مرکز بنانے کے لئے ربوہ سے گائیڈ لائن لے کر تین ایکڑ زمین کو کوڑیوں کے بھاؤ خرید کر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ اُس قادیانی وکیل کے یہ جگہ خریدنے سے پہلے وہاں انتہائی غریب لوگوں نے پہلے سے مکانات بنا رکھے تھے۔ بعد میں اُس نے کچھ لوگوں سے رقوم بھی وصول کیں۔ اور خالی کاغذوں پر دستخط کروا لئے۔ اور وکیل ہذا کی وجہ سے سادہ لوح مسلمانوں کو ناجائز طور پر پریشان کر رکھا ہے۔ ہم حکومت پاکستان، مقامی انتظامیہ، اور خصوصاً بار ایسوسی ایشن ننکانہ صاحب کے معزز اراکین سے دردمندانہ اور پرزور التماس کرتے ہیں۔ کہ وہ اس قادیانی مرتد وکیل کو لگام دیں اور اس سے تمام زمین چھین کر غرباء میں تقسیم فرمائیں۔ ورنہ حالات کی تمام تر ذمہ داری قادیانیوں پر ہوگی۔

★ — آخر میں یہ اجلاس پاکستان کے تمام محب وطن عوام سے اپیل کرتا ہے کہ وہ مکمل اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان کے تحفظ کی خاطر سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر روسی سامراج اور امریکی سامراج کے ایجنٹوں اور مرزائی یہودی گٹھ جوڑ پر ضرب کاری لگاتے ہوئے اسلام دوستی اور حب الوطنی کا ثبوت دیں۔ شکریہ

اسٹیل ٹاؤن میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ہفتہ وار اجلاس

کراچی (رپورٹ محمد ریاض) المصطفےٰ جامع مسجد اسٹیل ٹاؤن میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سٹیل ٹاؤن کا ہفتہ وارانہ اجلاس ہوا تلاوت قرآن پاک قاری نصیح اللہ نے کی اور صدارت مولانا عبدالخالق خطیب اعلیٰ سینئر نائب صدر نے فرمائی۔ اجلاس سے مولانا سید حافظ محمد صادق شاہ صاحب سرپرست اعلیٰ تحفظ ختم نبوت خطیب اعلیٰ المصطفےٰ جامع مسجد نے رد قادیانیت پر خطاب فرمایا شاہ صاحب نے فرمایا کہ ہمارا ہفتہ وارانہ اجلاس میں جمع ہونا محض اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور ناموس رسالت مآب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے لئے ہوتا ہے انہوں نے فرمایا کہ جہاں تحفظ ختم نبوت کے پروانے ہوں گے وہاں قادیانی خائف ہی رہیں گے۔ ہمارا نصب العین قادیانیت کا تعاقب۔ اور خاص کر اپنے علاقہ کو قادیانیت سے پاک کرنا ہے شاہ صاحب نے فرمایا کہ اسٹیل ٹاؤن میں تحفظ ختم نبوت کمیٹی کو وجود میں آئے ہوئے تین جنوری ۱۹۸۷ء کو سال ہو جائے گا۔ اس سال کے عرصہ میں ہم قادیانیت کے خلاف وہ نہ کر سکے جو ہمیں کرنا چاہئے تھا لیکن الحمد للہ پھر بھی آج اسٹیل ٹاؤن میں قادیانیوں کی حالت ایک سال قبل کے مقابلے بہتر ہے۔ ہم نے اپنی زندگیوں کو قادیانیوں کے خلاف وقف کر دیا ہے تا وقتیکہ قادیانیت کی موت آ [illegible] ملک قادیانیت کے وجود سے پاک ہو جائے نیز شاہ صاحب نے اس پر زور دیا کہ تمام اراکین، ممبران حضرات خصوصی طور پر ہفتہ وارانہ اجلاس میں شرکت کیا کریں۔ اور ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے اپنی تمام مصروفیات کو چھوڑ کر اجلاس کی شرکت کو اہمیت دیا کریں۔ علاوہ ازیں جمعہ کے اجتماع سے شاہ صاحب نے اخوت اسلامی کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ ہفتہ وارانہ اجلاس میں سیکرٹری نشر و اشاعت محمد ریاض، خزانچی جناب عبدالرؤف سرہندی صاحب دیگر مجلس عاملہ کے ممبران حافظ محمد صدیق، محمد نواز ملک صاحب جناب حافظ غلام حیدر، جناب مصطفےٰ صاحب، جناب رفعت علی صاحب، اور جناب سلطان محمود صاحب اور جناب محمد جاوید شاہ صاحب نے شرکت فرمائی۔ اجلاس کے آخر میں شاہ صاحب نے دعا فرمائی۔

چند حقائق و دلائل

رئیس قادیان (؟) حکومت انگلشیہ

حافظ محمد اقبال رنگونی - مانچسٹر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قادیانی گروہ کے پریس سیکرٹری مسٹر رشید احمد چودھری روزنامہ جنگ لندن میں ایک مراسلے کے ذریعہ اس امر کی سختی سے تردید کی ہے کہ مرزا قادیانی انگریزوں کا خود کاشتہ پودا ہرگز نہ تھا۔ مسلمان اپنے اس الزام کے لئے کوئی ثبوت فراہم نہیں کر سکتے۔

الجواب: احقر نے اپنے پچھلے مضامین میں حقائق و شواہد کی روشنی میں یہ بات عرض کر دی تھی کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور قادیانی گروہ کے انگریزوں کے ساتھ کس قدر دوستانہ مراسم تھے اور انگریزوں کی اطاعت و محبت اور اس کی خوشی و غمی میں شرکت کی کس قدر ترغیب و تلقین کی تھی لیکن ایک بات تشنہ رہ گئی تھی کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے خاندان اور حکومت انگریز کے دوستانہ مراسم واضح نہ ہو سکے تھے۔ آج کی مجلس میں اس پر گذارشات پیش کی جاتی ہے۔

جہاں تک مرزا غلام احمد قادیانی کے انگریزوں کے خود کاشتہ پودا ہونے کا تعلق ہے اس کا اعتراف خود مرزا قادیانی نے کیا ہے۔ غالباً چودھری صاحب کی ریسرچ کا رخ اس طرف نہیں ہوا ہوگا ورنہ انہیں یہ کہنے کی زحمت نہ گوارا کرنی پڑتی کہ مسلمان مولویوں کی سنی سنائی باتیں بیان کرتے ہیں۔ چودھری صاحب کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ فرضی افسانے نہیں بلکہ مرزا صاحب کی تحریرات اور اشتہارات اس بات کے شاہد عدل ہیں۔ مجموعہ اشتہارات اور تبلیغ رسالت میں مرزا صاحب کی یہ تحریر آج بھی ملتی ہے کہ اس خود کاشتہ پودہ کی نسبت نہایت حزم اور احتیاط اور تحقیق و توجہ سے کام لے (مجموعہ اشتہارات حصہ سوم صہ۲۱ تبلیغ رسالت جلد ۷ صہ۱۹)

مرزا غلام احمد قادیانی کی اپنی عبارت پکار پکار کر اس بات کا اعلان کر رہی ہے کہ مرزا قادیانی انگریزوں کے خود کاشتہ پودا تھا اس کے باوجود اس امر کی تردید سخت لائق مذمت ہے۔

اب آیئے مرزا صاحب کے خاندان کی طرف ان کا کیا حال تھا اسے خود مرزا کی تحریرات میں دیکھ لیجئے!

میں ایک ایسے خاندان سے ہوں جس کی نسبت گورنمنٹ نے ایک مدت دراز سے قبول کیا ہوا ہے کہ وہ خاندان اول درجہ پر سرکار دولت مدار انگریزی کا خیر خواہ ہے۔ چنانچہ صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب کی چٹھی ۵۷۶ مورخہ ۱۰ اگست ۵۸ء میں یہ مفصل بیان ہے کہ میرے والد غلام مرتضے رئیس خاندان کیسے سرکار انگریزی کے سچے وفادار اور نیک نام رئیس تھے اور کس طرح ان سے ۱۸۵۷ء میں رفاقت اور خیر خواہی اور مدد دہی سرکار دولت مدار انگلشیہ ظہور میں آئی اور کس طرح وہ ہمیشہ بدل ہوا خواہ سرکار رہے۔ گورنمنٹ عالیہ اس چٹھی کو اپنے دفتر سے نکال کر ملاحظہ کر سکتی ہے اور رابرٹ کسٹ صاحب کمشنر لاہور نے بھی اپنے مراسلہ میں جو میرے والد صاحب مرزا غلام مرتضیٰ کے نام ہے مذکورہ بالا چٹھی کا حوالہ دیا ہے جو مندرجہ ذیل ہے!

تہور و شجاعت دستگاہ مرزا غلام مرتضیٰ رئیس قادیان بعافیت باشد۔ ازانجا کہ ہنگام مفسدہ ہندوستان موقوعہ ۱۸۵۷ء از جانب آپ کے رفاقت و خیر خواہی و مدد دہی سرکار دولت مدار انگلشیہ درباب نگہداشت سواران و بہم رسانی اسپان بخوبی بمنصۂ ظہور پہنچی اور شروع مفسدہ سے آج تک آپ بدل ہوا خواہ سرکار رہے اور باعث خوشنودی سرکار ہوا۔ لہٰذا بجلدوی اس خیر خواہی اور خیر سگالی کے خلعت مبلغ دو صد روپیہ کا سرکار سے آپ کو ہوتا ہے اور حسب منشا چٹھی صاحب چیف کمشنر بہادر ۵۷۶ مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۵۸ء پروانہ ہذا باظہار خوشنودی سرکار و نیک نامی وفاداری بنام آپ کے لکھا جاتا ہے (مرقومہ تاریخ ۲۰ ستمبر ۱۸۵۸ء) (مجموعہ اشتہارات حصہ سوم صہ۹ و حصہ دوم صہ۱۹۶)

فنانشل کمشنر بہادر سر رابرٹ ایجرٹن مرزا صاحب کے بھائی مرزا غلام قادر کے نام لکھتے ہیں کہ:

مرزا غلام مرتضیٰ صاحب آپ کے والد کی وفات سے ہم کو بہت افسوس ہوا مرزا غلام مرتضیٰ سرکار انگریزی کا اچھا خیر خواہ اور وفادار رئیس تھا ہم آپ کی خاندانی لحاظ سے اسی طرح عزت کریں گے جس طرح تمہارے باپ دادا کی کی جاتی تھی ہم کو کسی اچھے موقعہ کے نکلنے پر تمہارے خاندان کی بہتری اور پابحالی کا خیال رہے گا (المرقوم ۲۹ جون ۱۸۷۶ء) (مجموعہ اشتہارات حصہ سوم صہ۱۰ حصہ دوم صہ۱۹۲)

کمشنر لاہور مسٹر رابرٹ کسٹ مرزا غلام مرتضے کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں کہ:

ہم خوبی جانتے ہیں کہ بلاشک آپ اور آپ کا خاندان ابتداء دخل اور حکومت سرکار انگریزی سے جانثار اور وفاکیش اور ثابت قدم رہے ہیں۔ اور آپ کے حقوق واقعی قابل قدر ہیں اور بہر نہج تسلی رکھیں کہ سرکار انگریزی آپ کے حقوق اور آپ کی خاندانی خدمات کو ہرگز فراموش نہیں کرے گی۔ اور مناسب موقعوں پر آپ کے حقوق اور خدمات پر غور اور توجہ کی جائے گی۔

بہاڑ پور ضلع لیہ کے واقعہ پر شدید غم و غصہ کا اظہار!

ابوظبی، مبلغ تحفظ ناموس صحابہ کرامؓ ابو عبداللہ محمد شاہد اعوان، حاجی عبدالرشید جھنگوی، حاجی محمد یوسف خان، حاجی محمد شعیب، حاجی محمد اقبال عالم زمان، حاجی مرزا ولایت حسین، حاجی ملک محمد امیر اعوان، حاجی محمد ارشاد سوز، راجہ محمد ارشاد خان، جناب محمد رفیق خان، جناب محمد اقبال، جناب جمیل اختر، جناب عبیداللہ خان حاجی نثار احمد کاشمیری، جناب انور شاہ، جناب محمد رفیق، ملک مناظر حسین اعوان، حاجی محمد یونس خان، جناب ظفر علی خان، جناب انیس علی خان، جناب اصغر علی بادو، حاجی لعل خان ڈار، جناب محمد مجید خواجہ

باقی صہ۲۶ پر

مولانا غلام رسول فیروزی

ضرب خاتم بر مرزائی شاتم

'اثبات ختم نبوت اور رد قادیانیت پر ایک سلسلہ وار مضمون'

حیات ابن مریمؑ کا ثبوت مرزا کے قول سے

مرزا قادیانی حقیقۃ الوحی میں اقرار کرتا ہے "براہین احمدیہ میں 'میں نے یہ لکھا ہے کہ مسیح ابن مریم آسمان سے نازل ہوگا'۔ (گویا کہ مرزا کا عقیدہ نبوت کے دعویٰ سے پہلے پہلے وہی عیسائیوں والا تھا۔ جو بعد میں اپنے ہی فتویٰ شریف کی رو سے مشرک بن گیا۔

بعد میں چونکہ شیطانی الہاموں نے مرزا کو دعوے مسیحیت پر مجبور کر دیا، لہٰذا اپنے عقیدۂ اسلامیہ سے پھرنا لازم ہوا، اور چونکہ مرزا صاحب آسمان سے بھی نہیں اترے تھے بلکہ چراغ بی بی کے بطن سے پیدا ہوئے تھے، لہٰذا قرآن و حدیث کے بار بار بتانے کے باوجود آسمان سے اترنے والے مسیح کا انکار کر دیا۔

حیات ابن مریمؑ کے منکر کیلئے شرعی حکم

حیات ابن مریمؑ چونکہ قرآن و حدیث متواترہ اور اجماع اُمت سے ثابت ہے لہٰذا اس کا منکر کافر، خارج اسلام ہے "فتاویٰ عزیزی (شاہ عبد العزیزؒ ابن شاہ ولی اللہؒ) میں ہے کہ نصوص متواترہ اور اجماع قطعی میں ہیر پھیر ڈالنے کے لیے رکیک تاویلیں کرنے والا کافر ہے۔ اور بعض نص قرآن کے انکار لفظی سے بڑھ کر ہے اور اُسے زندقہ کہتے ہیں۔ کیونکہ ایسے طعن کے لیے عوام کو پھسلانا آسان ہوتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ مرزا قادیانی کے کفر میں شک کرکے ہوئے مجنے گئے ہیں۔

سوال وجواب

سوال نمبر ۱ :-

قرآن میں ہے اللہ تعالیٰ نے اُسے اپنی طرف اُٹھا لیا، مگر اپنی طرف اٹھایا کا مطلب آسمان پر اٹھا لیا کیسے ہو سکتا ہے؛ اللہ تعالیٰ تو ہر جگہ موجود ہے بظاہر یہ کہ اللہ کو آسمان پر مان لیا جائے تو اس کا مقید ہونا لازم آتا ہے، جو غلط آتا ہے "وصال ابن مریم"

جواب: اللہ تعالیٰ سورۃ ملک میں فرماتے ہیں کہ "ءَ اَمِنتُم مَن فِی السَّمَآءِ اَن یَخسِفَ بِکُمُ الاَرضَ فَاِذَا هِیَ تَمُورُ" ترجمہ: کیا تم امن میں ہو کہ جو آسمان میں ہے وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے" اس آیت کا ترجمہ مرزا بشیر الدین جو مرزا قادیانی کا بیٹا ہے نے یوں کرتا ہے "کیا آسمان پر رہنے والی ہستی سے اس بات سے امن میں آگئے ہو کہ وہ تم کو دنیا میں ذلیل کرے" (ترجمہ بشیر الدین)

یہاں پر مرزا بشیر نے اللہ تعالیٰ کو صاف طور پر آسمان پر رہنے والی ہستی لکھا ہے، اس سے اگلی آیت یعنی آیت نمبر ۱۷، "ءَ اَمِنتُم مَن فِی السَّمَآءِ اَن یُرسِلَ عَلَیکُم حَاصِبًا فَسَتَعلَمُونَ کَیفَ نَذِیرِ"

اس کا ترجمہ مرزا بشیر الدین سے سنیے "کیا آسمان میں رہنے والی ہستی سے تم اس بات سے امن میں آگئے ہو کہ وہ تم پر پتھروں کا مینہ برسا دے" (ترجمہ مرزا بشیر الدین)

یہاں بھی غور سے پڑھیں "آسمان میں رہنے والی ہستی"

۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء" جو زمین پر ہیں تم ان پر رحم کرو اور جو آسمان میں ہے وہ تم پر رحم کرے گا۔

۴۔ امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا "من انکر انه فی السماء فقد کفر" جس نے اللہ کے آسمان پر ہونے سے انکار کیا اس نے کفر کیا (شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۳۹)

۵۔ اس کے علاوہ احادیث متواترہ اور اجماع امت سے ہم نے عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان پر جانا ثابت کیا ہے، النبی تصریحات ہے۔ باوجود ایسے لغو سوال اُٹھانا سراسر خدا اور رسول کے ساتھ ذکر کتا ہے۔

رہا یہ کہ ان مذکورہ بالا باتوں سے اللہ کا آسمان پر موجود ہونا تو ثابت ہوا مگر اس کا آسمان پر مقید ہونا لازم ہوتا ہے تو گذارش یہ ہے کہ اس کا جواب اول تو آپ خدا سے پوچھیں جو لیتا آسمان پر موجود ہونا کھلے لفظوں میں بتاتا ہے۔ یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھیں جن کی حدیث میں نے بیان کی ہے یا امام ابو حنیفہؒ سے پوچھیں جن کا قول میں نے نقل کیا ہے، یا پھر اپنے مرزا قادیانی سے پوچھیں کیونکہ وہ بھی اللہ کا آسمان پر موجود ہونا تسلیم کرتے ہیں ان کے بیانات ملاحظہ ہوں۔

۱۔ ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ ۲۱۳ پر لکھتے ہیں "ہم بھی کہتے ہیں کہ مسیح مع الجسم آسمان پر اٹھایا گیا ہے مگر اس جسم کے ساتھ جو اس عنصری جسم سے الگ ہے"۔

۲۔ ازالہ اوہام میں لکھتے ہیں "رافعک الی کے یہ معنی ہیں کہ جب عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوتے تو ان کی روح آسمان پر اٹھائی گئی"۔

اب بتائیے آسمان پر روح کیسے گئی، مرزا نے یہ آسمان کا لفظ کہاں سے لیا ہے؟

۳۔ تریاق القلوب صفحہ ۳ پر یہ شعر لکھا ہے۔

منم مسیح زمان بہانگ بلند می گویم
منم خلیفہ شاہے کہ بر سما باشد

"میں مسیح ہوں بلند آواز سے کہتا ہوں میں اس شاہ کا خلیفہ ہوں جو آسمانوں پر ہے"۔

تحقیق: بے شک اللہ تعالیٰ کسی ایک مکان میں مقید نہیں اور نہ ہی اس کے لیے کوئی جہت مقرر کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ خداوند کریم کی تجلی کا مرکز کامل زمین وغیرہ نہیں بلکہ آسمان ہے۔ اور اس کی سلطنت و حاکمیت کا ظہور کامل بھی آسمانوں میں ہے۔ اس لیے اللہ کی طرف اٹھائے جانے سے مراد آسمان پر اٹھایا جانا ہی ہے۔

جامع البیان میں ہے "ان السماء ظهور سلطانه"

سوال نمبر ۲ :

عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے نبی تھے۔ یہ کس طرح

ممکن ہے کہ وہ اپنی نبوت سے معزول ہوکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ بن کر تمام لوگوں کی طرف آئیں ؟

جواب : نبوت اور رسالت کے دو رخ ہیں ، پہلا رخ اللہ کے ساتھ تعلق جسے ہم ظاہر کہہ سکتے ہیں ، ہر رسول کا مخلوق کے ساتھ تعلق "ظاہر" اگلے نبی کے آجانے سے منقطع ہو جاتا ہے مگر اللہ کے تعلق سے منقطع نہیں ہوتا ۔ عیسیٰ علیہ السلام نزول کے باطن کے لحاظ سے نبی ہوں گے ۔ اور ظاہر کے ساتھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ ہوں گے ۔ اور شریعت محمدی پر چلیں گے اس سے ان کی اپنی نبوت سے معزول ہونا لازم نہ آئے گا ۔ کیونکہ بلحاظ ظاہر وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لاتے ہی معزول ہو گئے تھے ۔ اور اسی حال میں نازل ہوں گے ۔ اور اگر وحی نبوت نہ آنے کی وجہ سے انہیں معزول سمجھا جائے تو اس فارمولے کا مطلب یہ ہوگا ۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی نعوذ باللہ کبھی نبوت سے معزول ہوتے تھے اور کبھی بحال ہوتے تھے کیونکہ آپ پر کبھی وحی ہوتی تھی اور کبھی نہیں ہوتی تھی ۔

خیال رہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کی صراحت قرآن و حدیث میں نہیں ملتی ، بہر حال اس میں شک نہیں کہ وہ کسی انسان سے سبق نہیں پڑھیں گے جیسا کہ مرزا نے پڑھا ہے ۔ اور نہ ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بذریعہ وحی دوبارہ قرآن نازل ہوگا ۔ جیسا کہ مرزا قادیانی قرآنی آیت کے دوبارہ نازل کا مدعی ہے ۔ اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث سے اندازہ ہوتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قبل از نزول قرآن کی تعلیم پاچکے تھے ۔ اور نازل ہوتے ہی شریعت محمدی کے مطابق امام مہدی کی اقتدار میں نماز پڑھیں گے ، بہر حال وحی نبوت کا دروازہ کھول کر اس میں براہین احمدیہ جیسا ڈھونگ رچانے کی کوئی گنجائش نہیں

جوانانِ ختم نبوّت کا لیسٹر میں زبردست اجتماع اور قادیانیت کیخلاف بیعتِ جہاد

تفصیلی خبر آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں

بقیہ : بہاڑ پور

ودیگر جملہ احباب نے بہاڑ پور ضلع لیہ میں (ہفت روزہ ختم نبوت کی وساطت سے) خلفاء ثلاثہ امیر المومنین امام الصحابہ سیدنا ابوبکر صدیق اکبرؓ امیر المومنین امام عدل و حریت سیدنا عمر فاروق اعظمؓ اور امیر المومنین امام الشہداء سیدنا عثمان ذوالنورینؓ کے اسماء مقدسہ کا تعویز بنا کر اس پر جوتے مارنے کی ہدایت کرنے کے مرتکب ایک شقی القلب کا واقعہ پڑھ کر شدید غم و غصہ کا اظہار کیا ہے ۔ اور حکومت پاکستان سے پُرزور اپیل کی گئی ہے کہ اس شخص کو فی الفور ایسی سزا دی جائے تاکہ آئندہ کسی خبیث کو جرأت نہ ہو سکے انہوں نے مزید کہا کہ ہم ادارہ ہفت روزہ ختم نبوت کے بھی مشکور ہیں جنہوں نے اس جرم عظیم سے ملت اسلامیہ کو آگاہ کیا ۔ اس سلسلہ میں ہفت روزہ ختم نبوت کے ادارہ سے بھی اپیل ہے کہ حضرات شیخینؓ اور صحابہ کرامؓ (جوکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جان نثار ساتھی ہیں) کا ذکر جمیل زیادہ سے زیادہ جریدہ میں شامل اشاعت کرنا چاہیے ۔

بقیہ : شرابی متنبی

اور برائیوں کی جڑ ہے ۔ جو قرآن و حدیث کی رو سے قابل نفرت اور موجب لعنت فعل ہے ۔ جو دوا نہیں بلکہ داء (بیماری) ہے ۔ جس کا بنانے والا ، اٹھانے والا ، فروخت کرنے والا پینے والا ، پلانے والا ملعون ہے ۔

ایسی گندی ، غلیظ ، ناپاک ، نجس اور ملعون چیز کو مرزا غلام احمد لعین خود بھی پیتا رہا اور دوسروں کو بھی پلاتا رہا ۔

سمجھ میں نہیں آتا کہ ایسی گندی ذہنیت کے انسان کو لوگ ظلی بروزی نبی کیسے مان رہے ہیں ۔ جو ایک شریف انسان کہلانے کا بھی مستحق نہیں ہے ۔

بقیہ : استقبالیہ

دورہ کی واپسی پر مبارک باد پیش کی مولانا خدا بخش نے کہا کہ سادگی انکساری اور اخلاص میں مولانا اللہ وسایا صاحب ، مجاہد ملت مولانا محمد علی صاحب جالندھریؒ کی مجسم تصویر ہیں مولانا اللہ وسایا صاحب نے اپنے تبلیغی دورہ کے بڑی تفصیل کے ساتھ تاثرات بیان کئے انہوں نے کہا کہ ان شاء اللہ عنقریب پوری دنیا میں قادیانیت کا خاتمہ ہو جائے گا ۔ آخر میں مناظر ختم نبوت اور عالمی مجلس کے بزرگ مبلغ مولانا قاضی اللہ یار خان نے جماعت کی ترقی کیلئے دعا کرائی

بقیہ : اخبار ختم نبوت

فاروقی چشتی بن صوفی احمد بخش چشتی شاعر ختم نبوت نے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نذرانہ عقیدت پیش کیا ۔ خطیب ربوہ مولانا خدا بخش صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ خدا تعالیٰ نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو بے پناہ کامیابیوں سے سرفراز فرمایا ہے اور مرزائیت کو خدا نے رسوا ذلیل کیا ہے انہوں نے قادیانیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ قبر دوزخ سے نجات کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ تم مسلمان ہو جاؤ ان کے بعد بیان خصوصی شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا صاحب نے اپنے مفصل و مدلل خطاب میں کہا کہ خدا نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو یہ اعزاز بخشا ہے کہ پوری دنیا میں فتنۂ قادیانیت کے خلاف اپنا فریضہ سرانجام دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ جماعت نے یہ فیصلہ کر رکھا ہے کہ ہم قادیانیت کا دنیا کے چپے چپے پر جاکر تعاقب کریں گے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا پرچم بلند کریں گے اور قادیانیت کے خلاف دنیا کے کونے کونے میں تعاقب کریں گے مولانا اللہ وسایا صاحب نے کہا کہ جماعت نے لندن میں چالیس لاکھ روپے مالیت کا ایک دفتر قائم کر لیا ہے جو کہ پورے یورپی ممالک کے لئے تبلیغ اسلام کا مرکز بنے گا انہوں نے اپنے غیر ممالک کے تبلیغی دورے کے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ الحمد للہ قادیانیت یورپ میں رسوا ہو رہی ہے وہاں کے مسلمانوں کی ہمت اور قوت کی وجہ سے قادیانی وہاں جلسے بھی نہیں کر سکتے انہوں نے کہا کہ جماعت عنقریب کنیڈا ، ڈنمارک ، سویڈن اور دوسرے ممالک میں بھی اپنی شاخیں قائم کرے گی ۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض قاری شبیر احمد عثمانی نے انجام دیئے

آج کے دور میں
ہر گھر کی ضرورت

چینی کے برتن

نفیس، خوبصورت اور خوشنما ڈیزائن چینی (پورسلین) کے اعلیٰ قسم کے برتن بناتے ہیں

استعمال میں اعلیٰ — چلنے میں دیرپا

ایک بار آزمائیے

دادا بھائی سرامک انڈسٹریز لمیٹڈ ۲۵/بی سائٹ کراچی فون ۲۹۱۴۲۹
S-I-T-E

خالص اور سفید —— صاف وشفاف

شکر (چینی)

باوانی شوگر ملز لمیٹڈ

پتہ
حبیب اسکوائر ایم اے جناح روڈ
کراچی

INTERNATIONAL
WEEKLY KHATME-NUBBUWAT KARACHI
Registered No. M-166

نہیں اِنؐ کا ثانی کوئی دوسرا

شفیعُ الاُمم ہیں رسولِ خدا نہیں اِنؐ کا ہمسر کوئی دوسرا
ہمارا یہی دین ایمان ہے
محمدؐ کی سب سے بڑی شان ہے
اگر ہو سکے پڑھ کے دیکھو ذرا نہیں اِنؐ کا ہمسر کوئی دوسرا
حجابات سارے اُٹھائے گئے
سرِعرش جس دَم بُلائے گئے
مُلاقی ہوئے احمدِ مُجتبیٰ نہیں اِنؐ کا ہمسر کوئی دوسرا
یہ دینِ محمدؐ کا احسان ہے
فرشتوں سے افضل جو انسان ہے
شہادت میں اُتری کتابِ خُدا نہیں اِنؐ کا ہمسر کوئی دوسرا
دو عالم میں افضل وہ ہیں بالیقیں
نہ ہمسر ہے اِنؐ کا نہ ثانی کہیں
بلاشک ہیں وہؐ شاہِ جود و سخا نہیں اِنؐ کا ہمسر کوئی دوسرا
یہ مانا تبسّم خطا کار ہے
گناہوں کی دِن رات بھرمار ہے
مگر ہے غلامِ رسولِ خدا رسولِؐ خُدا ہیں شفیع الوریٰ
نہیں اِنؐ کا ثانی کوئی دوسرا

★— تبسّم پنیالوی، کروڑ لعل عیسن